SUN.25.Augt.2024
VOLUME:19 NO: 216
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
نانڈیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
نانڈیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز اتوار 25/اگست 2024
جلد:19 شمارہ: 216
19/صفر المظفر 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، نانڈیڑ۔

KJ
کنگن جویلرس
الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، نانڈیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، نانڈیڑ۔

’قانون کے رکھوالے اور قانون توڑنے والے میں فرق ہونا چاہیے‘

پرینکا گاندھی نے ’بلڈوزر انصاف‘ پر شدید تنقید کی

نئی دہلی: 24/اگست (ایجنسیز) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے ہفتہ کے روز ’بلڈوزر انصاف‘ کے خلاف زوردار انداز میں آواز اٹھائی ہے۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر کیے گئے ایک پوسٹ میں کہا ہے کہ ملک میں ’بلڈوزر انصاف‘ پوری طرح ناقابل قبول ہے، اور یہ بند ہونا چاہیے۔ کانگریس لیڈر نے یہ تبصرہ ایسے وقت میں کیا ہے جب مدھیہ پردیش کے چھتر پور میں تھانہ پر پتھراؤ واقعہ کے ایک ملزم کا گھر بلڈوزر سے منہدم کر دیا۔ اپنے پوسٹ میں پرینکا گاندھی نے لکھا ہے کہ ’’اگر کوئی کسی جرم کا ملزم ہے تو اس کا جرم اور اس کی سزا صرف عدالت طے کر سکتی ہے، لیکن الزام لگتے ہی ملزم کے کنبہ کو سزا دینا، ان کے سر سے چھت چھین لینا، قانون پر عمل نہ کرنا، عدالت کی خلاف ورزی کرنا، الزام لگتے ہی ملزم کا گھر منہدم کر دینا... یہ انصاف نہیں ہے۔‘‘ پرینکا گاندھی نے ’بلڈوزر انصاف‘ کو بربریت اور ناانصافی کا عروج ٹھہراتے ہوئے بی جے پی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ’’قانون بنانے والے، قانون کے رکھوالے اور قانون توڑنے والے میں فرق ہونا چاہیے۔ حکومتیں مجرم کی طرح سلوک نہیں کر سکتیں۔ قانون، آئین، جمہوریت اور انسانیت کا پاس رکھنا مہذب سماج میں حکومت کے لیے کم از کم شرائط ہیں۔ جو حکمرانی کا مذہب نہیں نبھا سکتا، وہ نہ تو سماج کے لیے کچھ بہتر کر سکتا ہے، نہ ہی ملک کے لیے۔‘‘

یکم ستمبر سے کن چیزوں کی قیمتوں میں تبدیلی ہوگی

آپ کی جیب پر اس کا کیا اثر پڑے گا؟

نئی دہلی: 24/اگست (ایجنسیز) اگست کا مہینہ ختم ہونے والا ہے۔ ہر مہینے میں کچھ نہ کچھ چھوٹے بڑے بدلاؤ دیکھنے کو مل جاتے ہیں جس کا اثر عام لوگوں کی جیب پر پڑتا ہے۔ آنے والے مہینہ ستمبر میں بھی کچھ اسی طرح کی تبدیلی دیکھنے کو مل سکتی ہے جس میں ایل پی جی گیس سلنڈر کی قیمت سے لے کر کریڈٹ کارڈ کے ضابطے میں تبدیلی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ مہنگائی بھتے کے سلسلے میں بھی ملازمین کے لیے خاص اعلان ہونے کی امید کی جا رہی ہے۔ ستمبر کے مہینے میں ہونے والی کچھ خاص تبدیلیوں کی بات کی جائے تو اکثر دیکھا گیا ہے کہ حکومت ایل پی جی کی قیمت میں بدلاؤ کرتی۔ اس کے تحت کمرشیل گیس سلنڈر سے لے کر رسوئی گیس سلنڈر تک کی قیمت میں اضافہ یا کمی دیکھی جا سکتی ہے۔ گزشتہ مہینے کمرشیل ایل پی جی گیس سلنڈر کی قیمت میں 50.8 روپے کا اضافہ ہوا تھا جبکہ جولائی میں اس کی قیمت میں 30 روپے کی کمی کی گئی تھی۔ دوسری تبدیلی کے تحت آئل مارکیٹ کمپنیوں کی طرف سے ہوائی ایندھن ایئر ٹربائن فیول (اے ٹی ایف) اور سی این جی پی این جی کے قیمتوں میں ترمیم کا امکان ہے، اسی وجہ سے یکم تاریخ کو ان کی قیمتوں میں کچھ تبدیلی ہو سکتی ہے۔ نئے مہینے کے آغاز میں مرکزی حکومت کے ذریعہ سرکاری ملازمین کے لیے کچھ اعلان ہو سکتے ہیں۔ امید کی جا رہی ہے کہ مرکزی حکومت کے ذریعہ ملازمین کے لیے 3 فیصد مہنگائی بھتہ میں اضافہ کیا جائے گا۔ ابھی سرکاری ملازمین کو مہنگائی بھتہ 50 فیصد دیا جا رہا ہے۔ اگر اس میں 3 فیصد کا اضافہ ہوتا ہے تو ملازمین کو ملنے والا ڈی اے بڑھ کر 53 فیصد ہو جائے گا۔

ذات پر مبنی مردم شماری کو کوئی روک نہیں سکتا

ہندوستان کی آبادی کے مطابق پالیسی بنائی جائے: راہل گاندھی

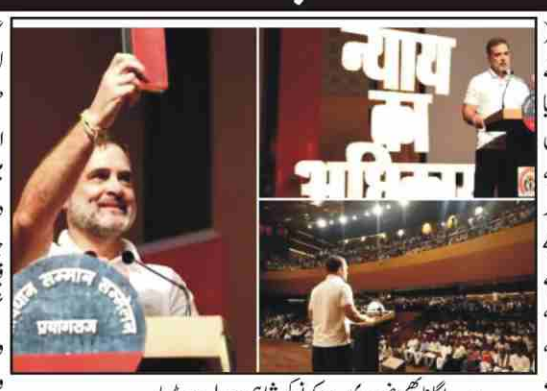

پریاگ راج: 24/اگست (ایجنسیز) ’’مجھے موچی بھائی نے بتایا کہ مودی حکومت نے ایک نیا پروگرام شروع کیا ہے۔ ہمیں وہاں ٹریننگ کے لیے بلایا گیا، لیکن ہم ان کے ہی ٹرینر کو سکھا کر واپس آ گئے۔ کیونکہ ہم تو 40 سال سے موچی کا کام کر رہے ہیں۔ آج ملک میں چاہے حجاب، بڑھئی، پلمبر، موچی ہو یا کسان، سبھی کے پاس علم ہے، سب کے ہاتھ میں ہنر ہے۔ لیکن سسٹم میں ان سے کوئی بات ہی نہیں کرتا۔‘‘ یہ بیان آج کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے پریاگ راج میں منعقد ’سنویدھان سمان سمّیلن‘ (احترامِ آئین تقریب) سے خطاب کرتے ہوئے دیا اور کہا کہ ہندوستان کی بڑی آبادی ہنرمند اور باصلاحیت ہے، لیکن اسے موقع ہی نہیں ملتا۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ ذات پر مبنی مردم شماری کرائی جائے، اور اسے کرانے سے ہمیں کوئی روک نہیں سکتا۔ پریاگ راج میں منعقد ’سنویدھان سمان سمّیلن‘ میں راہل گاندھی نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان کی آبادی کے مطابق پالیسی بنانے کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے بہت اہم ہے کہ ذات پر مبنی مردم شماری کرائی جائے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ’’ریزرویشن پر 50 فیصد حد کو میں نہیں مانتا، اسے ہٹا دیا جائے گا۔ جس کی جتنی آبادی ہے اس کے حساب سے پالیسی بنائی جانی چاہیے۔ اگر لوگوں کی آبادی کے حساب سے پالیسیاں نہیں بنائی جاتی ہیں تو ضرورت مندوں کو اس کا کوئی فائدہ نہیں ملے گا اور اس طرح کی پالیسی بنانے کا کوئی مطلب نہیں ہے۔‘‘ راہل گاندھی نے مرکزی حکومت کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ ملک کی 70 فیصد آبادی کے حساب سے پالیسیاں نہیں بنائی جا رہی ہیں۔ مرکزی حکومت کی پالیسیاں صرف چنندہ سرمایہ داروں اور 30 فیصد لوگوں کے لیے ہے۔ بیشتر آبادی کو مرکزی حکومت کے منصوبوں کا فائدہ ہی نہیں مل رہا۔ آئین کہتا ہے کہ سبھی شہری ایک برابر ہیں اور سبھی کو برابر حقوق ملنے چاہئیں، لیکن ایسا نہیں ہو رہا۔ ریزرویشن کی باتیں ہمیشہ ہوتی ہیں، لیکن کبھی بھی انھیں موقع نہیں ملتا۔ لیٹرل انٹری ہو جاتی ہے، اور میں آپ کو گارنٹی دے رہا ہوں کہ لیٹرل انٹری میں 90 فیصد والا آپ کو کوئی نہیں ملے گا۔ راہل گاندھی نے اپنی بات کو مزید واضح کرتے ہوئے کہا کہ 90 فیصد والے لوگ تو سسٹم کا حصہ ہی نہیں ہیں۔ ان کے پاس ضروری ہنر ہے، لیکن وہ سسٹم سے جڑے ہوئے نہیں ہیں۔ اس لیے ہم ذات پر مبنی مردم شماری کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ نے مزید کہا کہ ہم الگ الگ طبقات کی لسٹ چاہتے ہیں۔ ہمارے لیے ذات پر مبنی مردم شماری صرف مردم شماری نہیں ہے، یہ پالیسی بنانے کی بنیاد ہے۔ صرف ذات پر مبنی مردم شماری کرنا ہی کافی نہیں ہے، یہ سمجھنا بھی ضروری ہے کہ ملکیت کی تقسیم کس طرح ہو رہی ہے۔ یہ پتہ لگانا بھی ضروری ہے کہ نو کرشاہی، عدلیہ، میڈیا میں او بی سی، دلتوں کی شراکت داری کتنی ہے۔ راہل گاندھی نے اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے یہ بھی کہا کہ میں نے ’حسینۂ ہند‘ (مس انڈیا) کی فہرست نکالی۔ مجھے لگا تھا کہ اس میں تو ایک دلت یا قبائلی خاتون کا نام ہوگا، لیکن اس فہرست میں بھی نہ تو دلت اور نہ ہی کسی او بی سی کا نام مجھے دکھائی دیا۔ راہل گاندھی نے واضح لفظوں میں کہا کہ ’’میڈیا، فلم انڈسٹری اور مس انڈیا بننے والوں میں 90 فیصد والوں کی درست تعداد پتہ چلنی چاہیے۔ آئین کو 10 فیصد طبقہ والوں نے نہیں بلکہ 100 فیصد والوں نے بنایا ہے۔‘‘ وہ مزید کہتے ہیں کہ ’’ملک کے 500 سب سے بڑے صنعت کاروں کی فہرست میں ایک بھی دلت، قبائلی اور پسماندہ طبقہ کا شخص نظر نہیں آئے گا۔ عدلیہ، کارپوریٹ اور میڈیا سیکٹر میں بھی یہی حال ہے۔ اسی لیے میں نے کہا کہ ذات پر مبنی مردم شماری ہمارے لیے صرف گنتی نہیں ہے، یہ ہمارے لیے پالیسی فریم ورک ہے۔‘‘

ممبئی سے حیدرآباد کی طرف پرواز بھرنے والا ہیلی کاپٹر

پونے میں حادثہ کا شکار، پائلٹ سمیت 4 افراد زخمی

پونے: 24/اگست (ایجنسیز) مہاراشٹر کے پونے میں ایک ہیلی کاپٹر حادثہ کا شکار ہو گیا ہے۔ اس میں پائلٹ سمیت 4 افراد سوار تھے اور سبھی کے زخمی ہونے کی اطلاع موصول ہو رہی ہے۔ اس حادثہ کی ویڈیو بھی سامنے آئی ہے جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ہیلی کاپٹر ایک سنسان علاقہ میں گرتا ہے جس کے بعد وہاں آگ کے کچھ شعلے دکھائی پڑتے ہیں۔ اس حادثہ کی جو تصویریں سامنے آئی ہیں ان میں ہیلی کاپٹر کا ملبہ اِدھر اُدھر بکھرا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ ہیلی کاپٹر ایک پرائیویٹ ہوابازی کمپنی کا تھا جس نے ممبئی سے حیدرآباد کے لیے پرواز بھری تھی۔ جب ہیلی کاپٹر پونے سے گزر رہا تھا تو اچانک حادثہ کی زد میں آ کر زمین پر آ گرا۔ ہیلی کاپٹر میں دو پائلٹ اور دو دیگر مسافروں کے سوار ہونے کی اطلاع موصول ہو رہی ہے۔ دونوں پائلٹ محفوظ ہیں اور انھیں معمولی چوٹیں آئی ہیں۔ بقیہ دو مسافروں کو زخمی حالت میں اسپتال لے جانے کی خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ پونے سٹی ایس پی پنچ دیشکھ نے ہیلی کاپٹر حادثہ کی تصدیق بھی کر دی ہے۔ انھوں نے کہا کہ جو لوگ حادثے میں زخمی ہوئے ہیں انھیں بہتر علاج مہیا کرایا جا رہا ہے۔ یہ حادثہ پونے کے پوڈ گاؤں میں پیش آیا ہے۔ ہیلی کاپٹر کے حادثہ کا شکار ہونے کی وجہ فی الحال سامنے نہیں آئی ہے۔ حالانکہ ابتدائی جانچ میں تکنیکی خرابی کی بات سامنے آ رہی ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ بارش کی وجہ سے پونے کا موسم خراب ہے، اور حادثہ کی یہ بھی وجہ ہو سکتی ہے۔

جنوبی ہند کے مشہور اداکار ناگارجن کے کنونشن ہال پر چلا بلڈوزر، ہائیڈرا کی بڑی کارروائی

حیدرآباد: 24/اگست (ایجنسیز) حیدرآباد ڈیزاسٹر ریسپانس اینڈ اسیٹ پراپرٹی پروٹیکشن ایجنسی (ہائیڈرا) نے مشہور تلگو اداکار ناگارجن کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ان کے کنونشن ہال کو بلڈوزر کے ذریعے منہدم کر دیا۔ کنونشن ہال کو گرانے کی کارروائی ہائیڈرا اور پولیس نے مشترکہ طور پر انجام دی۔ یہ ہال رنگاریڈی ضلع میں شلپرام کے قریب واقع تھا اور انتظامیہ کے مطابق یہ زمین ایسے علاقہ میں واقع ہے جہاں کوئی تعمیر نہیں کیا جا سکتی۔ رپورٹ کے مطابق ہائیڈرا نے ہفتہ کی صبح ناگارجن کے کنونشن ہال کو گرانے کی کارروائی انجام دی۔ مادھاپور کے ڈی سی پی نے اس معاملہ پر کہا کہ پولیس فورس کو موقع پر تعینات کیا گیا تھا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ہال کی کارروائی میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔ کنونشن ہال 10 ایکڑ اراضی پر بنایا گیا ہے۔ یہ ہال برسوں سے زیر تفتیش ہے۔ فل ٹینک لیول (ایف ٹی ایل) علاقے اور مادھاپور علاقے میں تھامی کنٹا جھیل کے بفر زون کے اندر غیر قانونی تعمیرات کے الزامات کے بعد ہال کو منہدم کیا گیا۔ نارتھ ٹینک ڈویژن کے فراہم کردہ ریکارڈ کے مطابق، تھمیڈی کنٹا جھیل کا ایف ٹی ایل رقبہ تقریباً 24.29 ایکڑ ہے اور کنونشن ہال اس علاقے کے تقریباً 12.1 ایکڑ اور بفر کے اندر اضافی 2 ایکڑ پر بنایا گیا ہے۔ کنونشن ہال کی انتظامیہ نے گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن (جی ایچ ایم سی) اور دیگر اعلیٰ حکام کی کارروائی سے بچنے کی کوشش کی۔ ان پر اپنے اثر و رسوخ کا استعمال کرنے کے الزامات بھی عائد کئے گئے۔

بدلاپور کے بعد اب پمپری چنچواڑ میں

بچی کے ساتھ جنسی استحصال، ٹیچر سمیت 8 گرفتار

پمپری چنچوڑ: 24/اگست (ایجنسیز) مہاراشٹر کے بدلاپور میں دو نابالغ بچیوں کے ساتھ جنسی استحصال معاملہ پر اپوزیشن پارٹیاں ریاستی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنا رہی ہیں اور سڑکوں پر اتر کر مظاہرہ بھی کر رہی ہیں۔ عوام میں بھی بدلاپور اسکول میں ہوئے واقعہ کے خلاف زبردست غم و غصہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ اس درمیان پونے کے ایک پرائیویٹ اسکول میں نابالغ بچی کے ساتھ جنسی زیادتی کا واقعہ پیش آیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پونے کے پمپری چنچواڑ علاقہ میں موجود ایک پرائیویٹ اسکول میں تعلیم حاصل کرنے والی 12 سالہ طالبہ کا جنسی استحصال ہوا ہے۔ اس معاملے میں ہوئی شکایت کے بعد اسکول کے پی ٹی ٹیچر اور سات دیگر افراد کی گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ ایک افسر کے مطابق بچی کے والدین نے گلڈی پولیس تھانے میں شکایت درج کرائی تھی۔ اس شکایت کی بنیاد پر پولیس نے جمعہ کے روز ہی ملزمین کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گرفتار ٹیچر کو چھیڑ چھاڑ کے الزام میں پہلے بھی جیل ہو چکی ہے۔ حالانکہ جیل سے رِہا ہونے کے بعد اسکول نے اسے واپس کام پر رکھ لیا تھا۔ پولیس نے مزید بتایا کہ تازہ شکایت کے مطابق پی ٹی ٹیچر گزشتہ دو سالوں سے مبینہ طور پر لڑکی کا جنسی استحصال کر رہا تھا۔ ملزم ٹیچر نے فزیکل ایجوکیشن کی کلاسز میں مبینہ طور پر لڑکی کو نامناسب طریقے سے چھوا اور لیڈیز ٹوائلٹ کے باہر اس کا انتظار کرتا تھا۔ اس نے اسے کئی بار دھمکی بھی دی۔ ملزمین کے خلاف کئی دفعات کے تحت معاملہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کا یہ بھی کہنا ہے کہ جن لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے ان میں اسکول کے پرنسپل، کچھ ٹرسٹی اور بورڈ کے اراکین شامل ہیں۔

ٹی جی ٹی اُردو امیدواروں کو عین وقت پر لگا زور کا جھٹکا، امتحان منسوخ

نئی دہلی: 24/اگست (ایجنسیز) ٹی جی ٹی اُردو امتحان کی تیاری کر رہے امیدواروں کو اس وقت زور کا جھٹکا لگا جب ڈی ایس ایس ایس بی (دہلی سب آرڈینیٹ سروسز سلیکشن بورڈ) کی جانب سے یہ سرکلر جاری کیا گیا کہ 27 اگست 2024 کو منعقد ہونے والا امتحان منسوخ کر دیا گیا ہے اور امیدوار آئندہ تاریخ کا انتظار کریں۔ امتحان منسوخ کی خبر جوں ہی عام ہوئی امیدوار سمیت اُردو دنیا کی بااثر شخصیات نے اپنا ردعمل ظاہر کیا اور امتحان منسوخ کرنے کی مذمت کی۔ امیدواروں میں تشویش اس بات کو لے کر ہے کہ ایک تو ملک میں بے روزگاری تیزی سے بڑھتی جا رہی ہے اور تعلیم یافتہ نوجوان رات دن محنت کر کے امتحان کی تیاری کرتے ہیں اور عین وقت پر سرکلر جاری ہوتا ہے کہ آپ کا امتحان یا تو رد ہو گیا یا ملتوی کر دیا گیا ہے۔ ایسی صورت میں مستقبل کی فکر امیدواروں کو مزید ستا رہی ہے۔ دوسری بات ٹی جی ٹی اردو امتحان کا ملتوی ہونے سے یہ قیاس لگایا جا رہا ہے کہ اب دوبارہ امتحان کم از کم چھ ماہ بعد منعقد ہوگا۔ اردو، پنجابی و دیگر ہندوستانی زبانوں کے محسن شمس الدین نے اس تعلق سے کہا کہ ٹی جی ٹی اُردو کا امتحان منسوخ ہونا افسوس کی بات ہے۔ سبھی امیدواروں اور تنظیموں سے اپیل ہے کہ ڈی ایس ایس ایس بی سے تحریری طور پر مطالبہ کریں کہ یہ امتحان جلد از جلد منعقد کرایا جائے۔

ہندوستانی بحریہ کو ملے گی طاقت، امریکہ نے آبدوز شکن ’سونو بوائز‘ کی فروخت کو دی منظوری

نئی دہلی: 24/اگست (ایجنسیز) امریکہ نے ہندوستان کو اینٹی سب میرین (آبدوز شکن) وارفیئر (اے ایس ڈبلیو) ’سونو بوائے‘ اور متعلقہ آلات کی ممکنہ غیر ملکی فوجی فروخت کو منظوری دے دی ہے۔ اس سودے کی تخمینی لاگت 8.52 ملین امریکی ڈالر ہوگی جسے امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے منظوری دی۔ امریکی دفاعی تعاون ایجنسی نے ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ کانگریس کو اس ممکنہ فروخت کے بارے میں مطلع کر دیا گیا ہے۔ ایجنسی نے ہند-امریکہ کے درمیان ہوئے سودے کے سلسلے میں مزید کہا، ’’حکومت ہند نے اے این/ایس ایس کیو-53 جی ہائی ایلٹی ٹیوڈ اینٹی-سب میرین وارفیئر سونو بوائے، اے این/ایس ایس کیو-62 ایف ایچ اے اے ایس ڈبلیو سونو بوائے، اے این/ایس ایس کیو-36 سونو بوائے، تکنیکی اور پبلی کیشن اور ڈیٹا ڈاکیومنٹیشن، امریکی حکومت اور ٹھیکہ دار انجینئرنگ اور تکنیکی تعاون، رسد اور پروگرام خدمات اور حمایت کے دیگر متعلقہ عناصر کو خریدنے کی گزارش کی ہے، جس کی کل تخمینی لاگت 8.52 ملین امریکی ڈالر ہے۔‘‘ غور طلب کہ یہ مجوزہ فروخت امریکہ کی خارجہ پالیسی اور قومی سلامتی کے مقاصد کی حمایت کرے گی کیونکہ اس سے ہند-امریکہ سیاسی تعلقات کو مضبوط کرنے اور ایک اہم دفاعی شراکت دار کے تحفظ میں بہتری لانے میں مدد ملے گی۔ یہ معاہدہ ہند-بحرالکاہل اور جنوبی ایشیائی علاقوں میں سیاسی استحکام، امن اور اقتصادی پیش رفت کے لیے ایک اہم طاقت بنی ہوئی ہے۔ مجوزہ فروخت ہندوستان کے ایم ایچ 60 آر ہیلی کاپٹروں سے اینٹی سب میرین جنگ کرنے کی صلاحیت کو بڑھا کر حالیہ اور مستقبل کے خطروں کا سامنے کرنے کی اہلیت کو بھی بہتر کرے گا۔ یہ معاہدہ سمندر میں ہندوستان کی طاقت بڑھنے کی نظر سے دیکھا جا رہا ہے۔

دہلی کے مدرسہ میں 5 سالہ لڑکے کی پراسرار موت

نئی دہلی: 24/اگست (ایجنسیز) شمال مشرقی دہلی کے دیال پور میں ایک مدرسہ میں پڑھنے والا 5 سالہ لڑکا پراسرار حالات میں مردہ پایا گیا۔ پولیس نے ہفتہ کے دن یہ بات بتائی۔ لڑکے کی گردن، پیٹ اور کمر پر چھالے پائے گئے۔ پولیس کے بموجب برج پوری مدرسہ میں بچہ کی موت کی کال جمعہ کی رات 9:52 بجے آئی۔ جمعہ کو شام 6:30 بجے بچہ کی ماں کو اطلاع ملی کہ اس کا بیٹا بیمار ہے۔ وہ اسے برج پوری کے خانگی دواخانہ لے گئی جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ وہ اپنے بیٹے کی نعش لے کر مدرسہ واپس گئی۔ وہاں بھیڑ جمع ہو گئی۔ لوگوں نے نعش سڑک پر رکھ کر احتجاج کیا۔ وہ مدرسہ کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کر رہے تھے۔ بعد ازاں پولیس وہاں پہنچی اور اس نے پوسٹ مارٹم کے لئے بچہ کی نعش کو جی ٹی بی (گرو تیغ بہادر) ہاسپٹل مردہ خانہ منتقل کیا۔ معاملہ کی اچھی طرح تحقیقات کا تیقن ملنے پر بھیڑ وہاں سے منتشر ہو گئی۔ ماں نے جو مغربی دہلی کے پنجابی باغ علاقہ میں گھریلو نوکرانی ہے، پولیس کو بتایا کہ اس کا بیٹا گزشتہ 5 ماہ سے مدرسہ میں پڑھ رہا تھا۔ لڑکے کا باپ اتر پردیش میں رہتا ہے اور مہینہ میں ایک بار دہلی آتا ہے۔ اس جوڑے کے مزید 2 بچے ہیں، ایک 10 سالہ لڑکا اور 8 سالہ لڑکی جو ماں کے ساتھ رہتے ہیں۔ مدرسہ کے صدر مدرس کا نام حاجی دین محمد ہے اور مدرسہ میں تقریباً 250 بچے پڑھتے ہیں۔ ان میں 150 بیرون دہلی بنیادی طور پر یوپی کے ہیں۔

آسام عصمت دری کیس کا کلیدی ملزم پولیس کی گرفت سے فرار، تالاب میں ڈوب کر ہلاک!

گوہاٹی: ایک نابالغ لڑکی کی عصمت دری کا کلیدی ملزم ہفتہ کی صبح مبینہ طور پر پولیس کی حراست سے فرار ہو گیا، جس کے بعد وہ تالاب میں کود گیا اور اس کی موت ہو گئی۔ پی ٹی آئی کے مطابق یہ واقعہ آسام کے ناگاؤں ضلع کے دھینگ میں پیش آیا۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم کو جمعہ کے روز گرفتار کیا گیا تھا اور اسے رات 3:30 بجے کے قریب اس مقام پر لے جایا گیا جہاں مبینہ طور پر جرم کا ارتکاب ہوا تھا۔ پولیس کے بیان میں کہا گیا، ’’ملزم پولیس کی گرفت سے فرار ہو گیا اور تالاب میں کود گیا۔ فوری طور پر تلاشی مہم شروع کی گئی اور تقریباً دو گھنٹے بعد اس کی لاش برآمد کر لی گئی۔‘‘ خیال رہے کہ جمعرات کی شام دھینگ کے مقام پر 14 سالہ لڑکی کو موٹر سائیکل سوار تین افراد نے مبینہ طور پر اس وقت زیادتی کا نشانہ بنایا جب وہ ٹیوشن سے اپنی سائیکل پر گھر واپس جا رہی تھی۔ الزام ہے کہ لڑکی کو ایک تالاب کے قریب سڑک کے کنارے زخمی اور بے ہوش حالت میں چھوڑ دیا گیا تھا، جس کے بعد مقامی لوگوں نے پولیس کو اطلاع دی۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق پولیس نے ایک شخص کو گرفتار اور دوسرے کو حراست میں لے لیا جبکہ تیسرے کی تلاش جاری ہے۔ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل جی پی سنگھ نے جمعہ کو تحقیقات کی پیشرفت کا جائزہ لیا تھا۔

کیرالہ کے وائناڈ میں لینڈ سلائڈ متاثرین کے لیے ’جمعیۃ ولیج‘ بنانے کا اعلان، کمیونٹی سنٹرل کی بھی ہوگی تعمیر

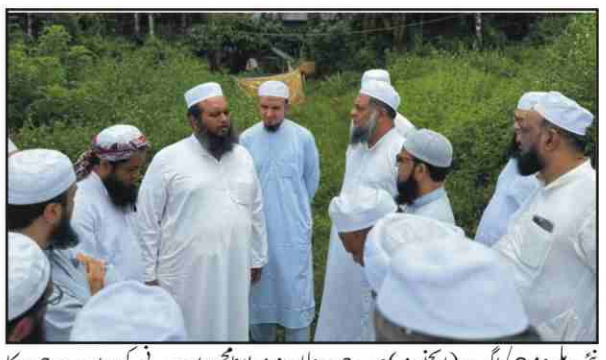

نئی دہلی: 24/اگست (ایجنسیز) صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کی ہدایت پر جمعیۃ کا ایک اعلیٰ سطحی وفد کیرالہ کے وائناڈ علاقے میں پہنچا جہاں حالیہ لینڈ سلائڈ سے شدید نقصان ہوا ہے۔ اس وفد نے جمعیۃ علماء کیرالہ کی جانب سے متاثرین کی مدد اور بحالی کے کاموں کا جائزہ لیا اور مستقبل کے لیے ٹھوس اقدامات پر تبادلۂ خیال کیا۔ اس وفد میں جمعیۃ علماء کرناٹک کے ناظم اعلیٰ مولانا مفتی شمس الدین بجلی قاسمی، جمعیۃ علماء تمل ناڈو کے ناظم اعلیٰ حاجی محمد حسن اور جمعیۃ علماء کیرالہ کے صدر مولانا محمد ابراہیم سمیت 22 اراکین شامل تھے۔ اس وفد نے جمعیۃ کیرالہ کے صدر مولانا محمد ابراہیم کی قیادت میں متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور متاثرین سے ملاقات کی۔ اس دوران وفد کو بتایا گیا کہ لینڈ سلائڈ کی تباہی سے متعدد گاؤں صفحۂ ہستی سے مٹ گئے ہیں، کئی بچے یتیم اور خواتین بیوہ ہو گئی ہیں۔ علاوہ ازیں عمر رسیدہ افراد کو مزید مشکلات درپیش ہیں۔ ان حالات میں فوری مدد کے ساتھ طویل مدتی بحالی کے اقدامات کی اشد ضرورت ہے۔ چنانچہ اس مقصد کے لیے جمعیۃ علماء کیرالہ نے کاٹیکولم کے علاقے میں ایک ایکڑ زمین پر ’جمعیۃ ولیج‘ بنانے کا منصوبہ بنایا ہے، جس میں کمیونٹی سینٹر بھی تعمیر کی جائے گی۔ مولانا مفتی شمس الدین بجلی قاسمی نے یقین دہانی کرائی کہ جمعیۃ علماء کرناٹک کی ٹیم اس منصوبے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

جموں و کشمیر اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے کے لیے این سی پی کے امیدواروں کی فہرست جاری

انتخابی مہم کے لیے اپنے 26 اسٹار کمپینرس کے ناموں کا بھی کیا اعلان

نئی دہلی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) نے جموں و کشمیر اسمبلی انتخابات 2024 کے پہلے مرحلے کے لیے اپنے امیدواروں کی فہرست جاری کر دی ہے۔ یہ اطلاع نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری اور جموں و کشمیر کے انچارج برج موہن سریواستو نے دی ہے۔ برج موہن سریواستو نے بتایا کہ پارٹی کے پارلیمانی بورڈ نے پلوامہ ضلع میں انتخاب لڑنے کے لیے تین امیدواروں کے ناموں کو اپنی منظوری دے دی ہے۔ پارٹی نے 33-ترال اسمبلی حلقے سے محمد یوسف حجام، 34-پلوامہ اسمبلی حلقے سے اشتیاق احمد شیخ اور 35-راجپورہ اسمبلی حلقے سے ارون کمار رینا کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ یہ تمام امیدوار نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے منظور شدہ امیدوار کے طور پر گھڑی کے انتخابی نشان پر انتخاب لڑیں گے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی پہلی بار جموں و کشمیر میں انتخاب لڑ رہی ہے اور یہ انتخاب کسی دوسری پارٹی کے ساتھ اتحاد کیے بغیر لڑا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ جموں و کشمیر اسمبلی کی 90 نشستوں کے لیے تین مرحلوں میں انتخابات ہونے ہیں۔ پہلے مرحلے میں 18 ستمبر کو کل 24 اسمبلی حلقوں میں ووٹنگ ہوگی۔ دیگر مرحلوں کے امیدواروں کے نام اور دیگر متعلقہ معلومات جلد جاری کی جائیں گی۔ دریں اثنا پارٹی نے جموں و کشمیر انتخابی مہم کے لیے اپنے 26 اسٹار کمپینروں کے ناموں کا بھی اعلان کیا ہے۔ پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری برج موہن سریواستو نے اعلان کردہ فہرست میں پارٹی کے 26 اہم رہنماؤں کو شامل کیا ہے، جو اس علاقے میں انتخابی مہم میں حصہ لیں گے۔ اس فہرست میں مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اور قومی صدر اجیت دادا پوار، قومی ورکنگ صدر و رکن پارلیمنٹ پرفل پٹیل، مہاراشٹر کے صدر و رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے، سینئر لیڈر و وزیر چھگن بھجبل، ایس۔ آر۔ کوہلی، برج موہن سریواستو اور جموں و کشمیر کے صدر ڈاکٹر طارق رسول سمیت دیگر اہم شخصیات شامل ہیں۔ اسٹار کمپینروں کی اس فہرست میں مذکورہ بالا لیڈروں کے علاوہ قومی جنرل سکریٹری اور اقلیتی صدر ایڈووکیٹ سید جلال الدین، قومی سکریٹری روحی انجم، ایگزیکٹو ممبر پارتھ پوار، او بی سی سیل کے قومی صدر اماشنکر یادو، قومی میڈیا کوآرڈینیٹر نوین کمار، یوتھ ونگ کے قومی صدر دھیرج شرما، طلباء ونگ کے قومی صدر چیتنیا مانکر (سنی)، اقلیتی شعبے کے سینئر نائب صدر فیض احمد فیض، اقلیتی سیل کے قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر ممتاز عالم رضوی، جموں و کشمیر کے صدر ڈاکٹر طارق رسول، ایم ایس ایم ای کے صدر محمد اقبال، کشمیری پنڈت ویلفیئر سیل کے صدر ارون کمار رینا، جنرل سکریٹری فیاض احمد ڈار، نائب صدر حارث طاہر بھٹ، جنرل سکریٹری فیروز احمد رنگراج، صوبائی جنرل سکریٹری توصیف بھٹ، ریاستی سکریٹری سنجے کول، ارشاد احمد گنی، ایشیا بیگم، سلیمہ اختر وغیرہ شامل ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، نانڈیڑ۔

BIG SALE
UP TO 50% off
Panchsheel
Woollen | Fashion

2
روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
25 Aug. 2024

عدالتوں ہی میں انصاف ہار جاتا ہے

◀◀ بیٹی بچاؤ.....مودی حکومت میں غیر محفوظ ◀◀ اسلامی قوانین.....جرائم روکنے کا واحد ذریعہ

رشید الدین

''ہندوستان میں حوا کی بیٹی محفوظ نہیں'' ملک کے اخبارات ، نیوز چینلس اور سوشیل میڈیا کا مشاہدہ کریں تو یہی تاثر ملے گا کہ خونخوار درندے معصوم لڑکیوں کو ہوس کا شکار بنا کر ان کا قتل کرتے ہوئے ثبوت مٹانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کولکتہ کے ہاسپٹل میں پیش آئے شرمناک واقعہ نے سماج کو شرمسار کردیا ہے۔ ملک بھر میں کولکتہ واقعہ کے خلاف جاری احتجاج کے دوران دیگر ریاستوں میں اسی طرح کے واقعات منظر عام پر آئے۔ شیطانیت اور گھناؤنے پن کی انتہا ہوگئی کہ کمسن لڑکیوں کو بھی ہوس کا شکار بنایا گیا۔ یہ محض اتفاق ہے کہ یا پھر کچھ اور کہ سماج میں کسی واقعہ پر جب احتجاج کی نوبت آتی ہے تو اسی طرح کے واقعات میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ حال ہی میں حیدرآباد میں قتل کے بڑھتے واقعات نے حکومت اور سیول سوسائٹی کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ عوام کی تشویش کے دوران اچانک قتل کے واقعات میں اضافہ ہوگیا تھا۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ کسی جرم کی زیادہ تشہیر مجرمین کے حوصلوں کو بلند کردیتی ہے۔ کولکتہ واقعہ کے خلاف ملک بھر میں ڈاکٹرس کا احتجاج جاری ہے اور سپریم کورٹ کو مداخلت کرتے ہوئے قومی سطح پر ٹاسک فورس کی تشکیل کا اعلان کرنا پڑا۔ کولکتہ واقعہ پر سیول سوسائٹی کا احتجاج فطری ہے لیکن ملک کے دیگر علاقوں میں پیش آئے واقعات پر خاموشی باعث حیرت ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہوس پرستی کے واقعات کا تدارک کیسے ہو۔ عام طور پر جرائم کی روک تھام کیلئے پولیس اور حکومت کو ذمہ دار قرار دیا جاتا ہے لیکن حقیقت میں جرائم پر قابو پانا صرف پولیس اور حکومت کے بس کی بات نہیں۔ سماج جسے سیول سوسائٹی بھی کہا جاتا ہے، اسے بھی اپنی ذمہ داری کا احساس کرنا ہوتا۔ جب تک سماج میں جرائم کے خلاف نفرت کا احساس اجاگر نہ ہو، اس وقت تک خواتین کی عزت و ناموس کا تحفظ ممکن نہیں۔ پولیس اور حکومت کی جانب سے ہر شہری کو محافظ فراہم نہیں کیا جاسکتا لیکن برائیوں اور جرائم سے نفرت کا جذبہ ہی پولیس کے کام کو آسان بنا سکتا ہے۔ اکثر یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جرائم کے خلاف احتجاج محض ضابطہ کی تکمیل بن چکا ہے۔ کسی بھی واقعہ کے خلاف اچانک جذبات بھڑک اٹھتے ہیں اور چند دن ناراضگی اور برہمی کے بعد معاملہ ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔ حالیہ برسوں میں کولکتہ طرز کے واقعات کے خلاف ملک نے کئی بڑے احتجاج دیکھے ہیں۔ دہلی سے لے کر گلی تک خواتین کے تحفظ کے نعرے لگائے گئے اور پھر پانی کے بلبلے کی طرح احتجاج ختم ہوگیا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ احتجاج ختم کیوں کیا گیا؟ کیا خواتین کو تحفظ اور متاثرین کو انصاف مل گیا؟ لیکن پولیس اور سیاستدانوں کے تیقن پر احتجاج سے دستبرداری اختیار کرلی گئی۔ خواتین کے حق میں احتجاج ویسے بھی ایک فیشن بن چکا ہے جو محض چند دن تک جاری رہتا ہے۔ حیرت تو ملک کے عدالتی اور انصاف رسانی کے نظام پر ہوتی ہے جہاں خاطیوں کو ثبوت اور گواہی کی کمی کی بنیاد پر بری کردیا جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ جب عدالتوں میں پولیس مجرمین کے خلاف ٹھوس ثبوت پیش کرنے میں ناکام رہے تو پھر قانون کا خوف باقی کہاں رہے گا۔ ملک میں کئی سنگین واقعات ایسے ہیں جن کے ملزمین کھلے عام گھوم رہے ہیں اور برسوں سے عدالتوں میں صرف مقدمات کی تاریخ تبدیل ہورہی ہے۔ ملزمین کو سیاسی سرپرستی نے بھی قانون اور انصاف کے قتل کا کام کیا ہے۔ گجرات فسادات میں خواتین کی عزت سے کھیلنے والوں کا سنگھ پریوار نے سمان کیا۔ بلقیس بانو کیس کے ملزمین کو گجرات حکومت نے سزا کی تکمیل سے قبل رہا کردیا تھا اور سپریم کورٹ کو مداخلت کرتے ہوئے دوبارہ جیل بھیجنا پڑا۔ عدالتوں کے ذریعہ انصاف رسانی کے عمل میں تیزی پیدا کرنے کی کوشش کی ضرورت ہے۔ سمینار، اجلاس اور کانفرنس کے موقع پر قانون داں حضرات کہتے ہیں کہ انصاف میں تاخیر دراصل انصاف سے محروم کرنے کے مترادف ہے۔ جب عملی اقدامات کا معاملہ آتا ہے تو عدلیہ کا

سست روی کا رویہ دیکھنے کو ملتا ہے۔ دراصل عدلیہ میں مقدمات کی کثرت بھی عدالتوں پر اضافی بوجھ کی طرح ہے۔ چارج شیٹ کے بعد ٹرائل کے مرحلہ تک اکثر معاملات میں گواہ ٹوٹ جاتے ہیں اور بعض کیسس میں پولیس بھی ملزمین کی مدد کرتی ہے جس کے نتیجہ میں جرم کے باوجود وہ باعزت بری ہوجاتے ہیں۔ خواتین پر مظالم اور خاص طور پر ریپ اور قتل کے مقدمات کی عاجلانہ سماعت کے لئے فاسٹ ٹریک کورٹس کی ضرورت ہے۔ ایسے مقدمات کے فیصلہ کیلئے مخصوص مدت کا تعین کیا جائے۔ جب تک حکومت اور پولیس سزا دلانے میں سنجیدہ نہ ہو، اس وقت تک احتجاج اور ٹاسک فورس کی تشکیل سے کچھ نہیں ہوگا۔ جرائم کی روک تھام کیلئے قانون میں سزا کی گنجائش موجود ہے لیکن جب تک قانون کا نفاذ نہ ہو، اس وقت تک خوف پیدا نہیں ہوسکتا۔

نریندر مودی نے ''بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ'' کا نعرہ لگایا تھا لیکن یہ نعرہ محض زبانی اور کاغذی بن چکا ہے۔ ملک میں بیٹیوں کو بچانے اور انہیں زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کیلئے مودی حکومت نے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھائے۔ افسوس تو اس بات پر ہے کہ بیٹی بچاؤ کا نعرہ لگانے والے وزیراعظم نے کولکتہ اور دیگر شہروں کے واقعات پر افسوس تک ظاہر نہیں کیا۔ اتنا ہی نہیں نریندر مودی کابینہ میں شامل خاتون وزراء کو بھی ملک کی بیٹیوں کا خیال نہیں آیا۔ ظاہر ہے کہ بیٹی کا دکھ درد تو وہی سمجھ سکتا ہے جو ایک باپ ہو۔ نریندر مودی نے ریکارڈ کے مطابق شادی تو ضرور کی لیکن فی الوقت وہ تنہا ہیں اور گھردار کے بغیر زندگی بسر کررہے ہیں۔ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ وزیراعظم خود حالیہ واقعات پر ہنگامی اجلاس طلب کرتے اور ریاستوں کو ہدایات جاری کی جاتی۔ ظاہر ہے کہ جب حکمرانوں کو بیٹیوں کے تحفظ کی فکر نہ ہو تو پھر سیول سوسائٹی کے احتجاج سے کوئی فائدہ نہیں۔ ویسے بھی آج کل احتجاج سیاسی رنگ اختیار کرچکے ہیں۔ بی جے پی کی جانب سے ان ریاستوں میں احتجاج کیا جارہا ہے جہاں غیر بی جے پی حکومت ہے جبکہ بی جے پی ریاستوں میں بیٹیوں کی توہین پر سناٹا طاری ہے۔ کولکتہ کا معاملہ یقیناً سنگین ہے لیکن اس سے زیادہ سنگین واقعات بی جے پی زیر اقتدار ریاستوں میں پیش آئے لیکن بی جے پی کا مقصد ممتا بنرجی کو نشانہ بنانا ہے، لہذا کولکتہ میں احتجاج کو ہوا دی جارہی ہے۔ ظلم کسی بھی بیٹی پر ہو وہ ظلم ہے لیکن واقعات کو فرقہ وارانہ عینک سے دیکھنا ٹھیک نہیں ہے۔ ملک بھر میں صرف کولکتہ واقعہ کا ذکر کیا جارہا ہے جبکہ اتراکھنڈ میں ایک مسلم نرس کے ساتھ ریپ اور قتل کا سنگین معاملہ نظر انداز کردیا گیا۔ حالانکہ جرم کی سنگینی کولکتہ واقعہ سے کم نہیں ہے لیکن متاثرہ لڑکی کا قصور یہ ہے کہ وہ مسلمان ہے اور چونکہ یہ واقعہ بی جے پی زیر اقتدار ریاست میں پیش آیا، لہذا میڈیا پر بھی کنٹرول کرلیا گیا۔ سپریم کورٹ نے جب کولکتہ واقعہ کا نوٹ لیا ہے تو اسے چاہئے کہ ملک کی دیگر ریاستوں میں پیش آئے واقعات پر بھی ہدایات جاری کرے۔ سپریم کورٹ ڈاکٹرس کے تحفظ کے لئے ٹاسک فورس کی جانب سے پیش کردہ تجاویز پر عمل آوری کی ہدایت دے سکتا ہے لیکن یہ تجاویز قانون سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتے۔ جب قانون میں جرم کیلئے سزا موجود ہے تو پھر عدلیہ کو چاہئے کہ وہ مجرمین میں خوف پیدا کرنے کیلئے سختی سے قانون پر عمل کرے۔ سابق میں بھی احتجاج ہوتے رہے لیکن خواتین پر مظالم کے واقعات میں کوئی کمی نہیں آئی ہے۔ اب جبکہ ملک کے موجودہ قوانین خواتین کے تحفظ میں ناکام ہوچکے ہیں تو آخری حل شرعی قوانین کا نفاذ ہے۔ اگر جرائم کو روکنا ہو تو شرعی قوانین کو نافذ کریں تو از خود جرائم کی شرح کم ہوگی۔ صرف ریپ اور قتل ہی نہیں بلکہ دیگر جرائم کے سلسلہ میں اسلامی قوانین کو کم از کم ایک سال تک بھی نافذ کیا جائے تو ہندوستان میں خواتین محفوظ ہوجائیں گی۔ مسلم اور اسلامی ممالک میں جرائم کی شرح میں کمی کی اہم وجہ شرعی قوانین کے مطابق سزائیں ہیں۔ عرب ممالک میں معمولی جرم کے بارے میں کوئی تصور بھی نہیں کرسکتا۔ ہندوستان میں بھلے ہی مودی حکومت ہو لیکن اگر ملک میں جرائم کو کم کرنا چاہتے ہیں تو تجرباتی طور پر سہی شرعی قوانین کو نافذ کریں لیکن یہاں تو معاملہ یہ ہے کہ شریعت اور اسلام کی ہر موڑ پر مخالفت کی جاتی ہے۔ مودی حکومت نے شریعت میں مداخلت کرتے ہوئے کئی قوانین منظور کئے ہیں۔ طلاق ثلاثہ کی تنسیخ کا قانون شریعت میں مداخلت ہے۔ اب مودی حکومت وقف ترمیمی بل کے ذریعہ شریعت میں مداخلت کی تیاری کر رہی ہے۔ اسلام اور مسلمانوں کے کٹر مخالفین کو بھی اس بات کا اعتراف ہے کہ اسلامی قوانین کے مطابق حد نافذ کرنے سے جرائم کی شرح میں کمی ہوگی اور ملک کی بیٹیاں محفوظ رہیں گی اور مودی کا ''بیٹی بچاؤ'' کا نعرہ سچ ثابت ہوگا۔ منور رانا نے کیا خوب کہا ہے

عدالتوں ہی سے انصاف سرخرو ہے مگر
عدالتوں ہی میں انصاف ہار جاتا ہے

وقف بل: بدعنوانی کی آڑ میں حکومت کی نیت میں کھوٹ

جاوید جمال الدین
9867647741

وقف (ترمیمی) بل پر مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی (جے پی سی) میں اہم نکات پر مثبت بحث ہوئی جسے جمہوریت کے لیے ایک نیک فعال قرار دیا جاسکتا ہے۔ جبکہ اراکین کی شدید مخالفت بھیں ایک اچھی علامت ہے کیونکہ ان میں این ڈی اے میں شامل پارٹیوں کے لیڈران بھی شامل ہیں۔ دراصل وقف (ترمیمی) بل 2024' کا جائزہ لینے کے لیے تشکیل دی گئی، جے پی سی کی پہلی ہی میٹنگ کئی گھنٹوں تک چلی اور کمیٹی میں شامل سبھی اراکین نے اپنی اپنی باتیں کھل کر کمیٹی چیف جگدمبیکا پال کے سامنے رکھیں۔ میٹنگ کے دوران ڈیر حاصل بحث بھی ہوئی اور کئی بار تلخ نوک جھونک بھی ہوئی اور اس بل میں موجود التزامات کے خلاف کئی اراکین، خصوصاً اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈران نے سخت آواز اٹھائی۔ جے پی سی کی اس پہلی میٹنگ میں وزارت برائے اقلیتی امور کی طرف سے ایک پریزنٹیشن بھی پیش کیا گیا، جس میں وقف ترمیمی بل میں موجود سبھی ترامیم کے بارے میں تفصیل پیش کی گئی۔ اسے حکومت کی واہ واہی کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کمیٹی میں شامل بی جے پی اراکین پارلیمنٹ نے بل میں خواتین کو مضبوطی دیے جانے کی تعریف کی اور کچھ دیگر التزامات کو بھی مناسب ٹھہرایا۔ حالانکہ دیگر پارٹیوں کے لیڈران نے بیشتر ترامیم کی مخالفت کی۔ جو کی تلخ نوک جھونک کا سبب بی البتہ مباحثے کے درمیان کئی گھنٹے تک چلی اس میٹنگ میں سبھی سے ان کے نظریات اور مشورے طلب کیے گئے اور سب نے اس پر کھل کر اظہار کیا۔ جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کے چند اراکین نے خیال ظاہر کیا ہے کہ فی الحال وزارت برائے اقلیتی امور میٹنگ میں رکھے گئے سوالوں کا جواب دینے کے لیے پوری طرح تیار نہیں ہے اور جو پریزنٹیشن پیش کیا گیا، وہ بھی امید کے مطابق نہیں تھا۔ بلکہ سرکاری ترجمانی نظر آرہا تھا۔ یہ بھی خوش آئند بات ہے کہ این ڈی اے حکومت میں شامل لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) نے میٹنگ میں صاف کردیا کہ مسلم طبقہ کی فکر پر توجہ دی جانی چاہیے اور انھیں وسیع تبادلہ خیال کے لیے مدعو کیا جانا چاہیے۔ این ڈی اے کا حصہ ٹی ڈی پی نے بھی وسیع بات چیت کرنے کی پیروی کی۔ اس پر کمیٹی کے سربراہ جگدمبیکا پال نے کمیٹی اراکین کو یقین دلایا کہ کئی مسلم تنظیموں سمیت سبھی متعلقہ فریقین سے بات چیت کی جائے گی۔ یہ بھی سچ ہے اور گزشتہ ہفتے وہ ممبئی میں مسلم نمائندوں اور علمائے کرام سے ملاقات کرنے پہنچے تھے۔ کئی اپوزیشن اراکین نے وقف ترمیمی بل کے ایسے حصوں اور ان کے جواز پر سوال اٹھایا ہے جن میں متنازعہ جائیداد کے مالکانہ حق پر فیصلہ لینے کا اختیار ضلع مجسٹریٹ کو دیا گیا ہے اور وقف بورڈوں میں غیر مسلم اراکین کو شامل کرنے کی بات کہی گئی ہے۔ یہ دو معاملے انتہائی سنگین ہیں۔ جن۔ ہر توجہ مبذول کرائی گئی ہے۔ اس بل کے خلاف آواز اٹھانے والوں میں وائی ایس آر کانگریس کے رکن پارلیمنٹ وی. وجئے سائی ریڈی بھی شامل ہیں، جنھوں نے میٹنگ کے بعد 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ انھوں نے کئی متعلقہ فریقین کی طرف سے ظاہر کیے گئے اندیشوں کے سبب بل کی مخالفت کی۔ ان کا کہنا ہے کہ بل اپنی موجودہ شکل میں ناقابل قبول ہے اور وہ اپنی نااتفاقی پر مبنی ایک نوٹ کمیٹی کے حوالے کریں گے۔ آل انڈیا مجلس کے سربراہ اسدالدین اویسی نے مجوزہ قانون کی تلخ تنقید کی ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ اگر یہ نافذ ہوا تو سماجی عدم استحکام پیدا ہوگا۔ علاوہ ازیں کانگریس لیڈر گورو گگوئی نے امید ظاہر کی ہے کہ کمیٹی سبھی زاویوں پر غور کرنے کے بعد اور صلاح ومشورہ سے یقینی بنائے گی کہ آئینی اقدار اور انفرادی آزادی پر حملہ نہ ہو۔ جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کے سربراہ جگدمبیکا پال نے میٹنگ کو کامیاب بتایا اور کہا کہ اس میں وقف ترمیمی بل سے متعلق تفصیلات سبھی کے سامنے پیش کی گئیں اور ان کے نظریات طلب کیے گئے۔ لیکن بل کی شدید مخالفت پر انہوں نے زیادہ کچھ نہیں کہا۔ بلکہ۔ کامیاب میٹنگ کا دعویٰ کیا ہے اس درمیان کمیٹی کے ایک رکن نے دعویٰ کیا ہے کہ حال کے دنوں میں کسی پارلیمانی کمیٹی کی طرف سے منعقد یہ سب سے طویل میٹنگوں میں سے ایک تھی۔ کمیٹی کی اگلی میٹنگ 30 اگست کو ہوگی اور کمیٹی کئی ریاستی وقف بورڈ کے خیالات بھی سن سکتی ہے۔ 31 رکنی جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کے اراکین کی اکثریت شامل ہوئی۔ اس میٹنگ میں وقف (ترمیمی) بل میں پیش کردہ سبھی 44 مجوزہ ترامیم پر تبادلہ خیال کیا جائے گا، لیکن آپ رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے مودی حکومت پر طنزیہ انداز میں حملہ کیا ہے۔ ناکے مطابق ''تو کون، میں خواہ مخواہ.....'' یعنی وہ لوگ وقف معاملوں میں مداخلت کررہے ہیں جن کا اس شعبہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ سنجے سنگھ کا کہنا ہے کہ آئین کی دفعہ 26 مذہبی آزادی کا حق دیتی ہے۔ یہ بابا صاحب کا آئین ہے، جس میں لکھا ہے کہ مذہبی اداروں کے مینجمنٹ میں حکومت کی کوئی مداخلت نہیں ہوگی۔ حکومت کا مقصد زمینوں کو قبضہ کرکے اڈانی کو دینا ہے۔ ایک دن آئے گا جب مندر کی زمین پر بھی قبضہ ہوگا اور حکومت اسے اپنے دوستوں کو دے گی۔ سنجے سنگھ نے کہتے ہیں کہ مودی حکومت سیاہ قانون لاکر ملک بھر میں کسانوں کی زمین قبضہ کرنا چاہتی تھی، لیکن قانون ناکام ہوگیا۔ پھر اجودھیا میں 13 ہزار ایکڑ زمین اڈانی کو دے دی، اب وقف کی زمین قبضہ کرکے اڈانی کو دینا چاہتی ہے۔ پھر ان کا ارادہ گرودوارہ، مندر اور چرچ کی زمین کو قبضہ کرنے کا ہے۔ یہ بل آئین کی دفعہ 26 کے خلاف ہے۔'' یہ بھی خوش آئند تبدیلی ہے کہ مسلمانوں نے اس بل پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا۔ مسلمانوں کی نمائندہ تنظیموں نے وقف (ترمیمی) بل 2024' کو غیر دستوری، غیر جمہوری، غیر منصفانہ اور شریعت مخالف قرار دیتے ہوئے مشترکہ طور پر کہا ہے کہ یہ بل اوقاف کے مفاد کے خلاف ہے، اس لیے ہم اسے مکمل طور پر مسترد کرتے ہیں، اور حکومت کو خبردار کرتے ہیں کہ اس پورے بل کو واپس لیا جائے۔ بصورت دیگر ملک گیر سطح پر اس کے خلاف مہم چلائی جائے گی۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے ساتھ جمعیۃ علماء ہند، جماعت اسلامی ہند، جمعیت اہل حدیث نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ وقف ایکٹ 1995 میں تبدیلیوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے، اس سے وقف کو نقصان پہنچے گا اور وقف جس کمیٹی کی املاک ہے اس سے یہ جائیداد چھین لی جائے گی۔ بورڈ کے صدر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے واضح کردیا۔ ہے کہ وقف کے سلسلے میں ایک اصل ہے کہ اس کو استعمال کی بنا پر 'وقف بائی یوزر' مانا جائے گا جس میں مسلمانوں کے ساتھ ہندو مذہبی مقامات بھی شامل ہیں۔ لیکن نئے بل میں وقف بائی یوز کے حوالے سے بھی دستاویز مانگے گئے ہیں۔ جو سراسر غلط ہے۔ ایسی صورت میں انہوں نے سوال کیا کہ آج اگر کوئی دہلی کی شاہی جامع مسجد کے دستاویز مانگے تو کیا یہ درست ہوگا؟ اگر وقف بائی یوزر کو تسلیم نہیں کیا جائے گا تو تمام چیزیں خطرے میں پڑ جائیں گی اور مسلمانوں سے تمام اوقاف چھین لئے جائیں گے۔ انھوں نے مسلمانوں، ہندوؤں، عیسائیوں کے مذہبی مقامات کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ نئے بل کے مطابق وقف کونسل میں 13 غیر مسلم اراکین ہوں گے اور وقف بورڈ میں 7 غیر مسلم ارکان ہوں گے۔ اس کے علاوہ وقف کا مکمل اختیار کلیکٹر کو دے دیا گیا ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ ایسا کیسے ممکن ہے کہ شرعی معاملات میں غیر مسلم فیصلہ کرے یا غیر مسلم معاملات میں عالم دین فیصلہ کرے۔ اس بل کے ذریعہ وقف میں مرکزی حکومت کی مداخلت کا راستہ کھولا گیا ہے جسے ہم ہرگز قبول نہیں کریں گے۔ یہ اوقاف خیرات کا جذبہ رکھنے والے مسلمانوں کی دی ہوئی زمینیں ہیں، حکومت کی نہیں ہیں۔ حکومت کا کام اوقاف کی حفاظت کرنا ہے، اس پر قبضہ کرنا نہیں ہے۔ مرکزی حکومت کا دعویٰ ہے کہ اوقاف میں بدعنوانی کو ختم کرکے اس کی حفاظت اور ترقی کرنا چاہتی ہے۔ دراصل حکومت کو جھوٹ بولنے کی عادت ہوگئی ہے۔ اگر حکومت کو مسلمانوں سے ہمدردی ہے تو ظلم و استحصال کا شکار مسلم خواتین کو انصاف دلائے۔ مگر حکومت تو بلقیس بانو جیسی مسلم خواتین کے مجرموں کا استقبال کررہی ہے۔ وقف ترمیمی بل کو مسلمانوں کے ساتھ ناانصافی اور بدنیتی پر مبنی بتاتے ہوئے یہ مسئلہ ہندو۔ مسلمان کا نہیں بلکہ ظلم اور ناانصافی کا ہے۔ اس لیے ملک کے تمام سیکولر عوام کو ہماری تائید کرنا چاہئے۔ حکومت جان بوجھ کر مسلم مخالف فیصلے کررہی ہے، اس لیے ہمیں بحیثیت مسلمان اس پر احتجاج کرنے کا پورا حق ہے۔ مولانا ارشد مدنی نے سخت لہجے اختیار کیا۔ موجودہ حکومت اسلام اور مسلمانوں کے خلاف بہت کھل کرنے اپنے نظریے کو پیش کررہی ہے کیونکہ وہ سمجھتی ہے کہ اس سے ہندو ووٹر خوش ہوگا۔ اسی لیے وہ ہندو اور مسلمانوں کے درمیان نفرت پھیلا کر اقتدار پر قابض رہنا چاہتی ہے۔ لیکن گزشتہ انتخابات اس بات کے گواہ ہیں کہ یہ ملک بھائی چارہ اور ہم آہنگی پر یقین رکھتا ہے، تبھی تو عوام نے فرقہ پرستوں کے مقابلے سیکولر پارٹیوں کو سر آنکھوں پر بٹھایا۔ ملک کے حکمرانوں کو اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کے لیے انتہائی خطرناک بتایا جارہا ہے۔ ملک کے اقتدار اعلیٰ پر بیٹھا آدمی صرف الیکشن کے لیے نفرت کے اسباب پیدا کرے، ملک میں امن و امان کے لیے بہت اچھا تھا اور اس پر ملک کے سیکولر عوام نے بھی یقین کیا۔ اسی کا نتیجہ آج ہمارے سامنے ہے۔ اگر کانگریس اتحاد واپس آیا ہے تو یہ اس کے نظریات کی کامیابی ہے جو ملک میں امن وامان اور بھائی چارے کا ضامن ہے۔ وقف ترمیمی بل نہ صرف غیر آئینی، غیر جمہوری اور غیر منصفانہ ہے بلکہ وقف ایکٹ میں کی جانے والی مجوزہ ترامیم آئین ہند سے حاصل مذہبی آزادی کے بھی خلاف ہیں۔ انہوں نے دوٹوک کہا کہ حکومت آئین ہند کی دفعات 14-15 اور 25 کی خلاف ورزی کررہی ہے۔ حکومت کا قدم مذہبی معاملات میں مداخلت ہے جو مسلمانوں کو ہرگز منظور نہیں ہے۔ حکومت کی نیت میں کھوٹ ہے اور اس بل کے ذریعہ اس کا مقصد کام کاج میں شفافیت لانا یا مسلم طبقہ کو فائدہ پہنچانا نہیں بلکہ مسلمانوں کو ان کی وقف جائیدادوں سے محروم کردینے کے ساتھ ساتھ وقف جائیدادوں پر سے مسلمانوں کے دعوے کو کمزور بنادینا ہے۔ یہی نہیں بل میں کی جانے والی ترمیمات کی آڑ لے کر کوئی بھی شخص کسی مسجد، قبرستان، امام بارگاہ، عمارت اور اراضی کی وقف حیثیت پر سوالیہ نشان لگا سکتا ہے۔ اس طرح نئے تنازعات کا ایک لامتناہی سلسلہ شروع ہوسکتا ہے اور ترمیمی بل میں موجود مسلمانوں کی کمزور قانونی حیثیت کا فائدہ اٹھا کر وقف جائیدادوں پر قبضہ کرنا آسان ہوجائے گا۔

حیدرآباد میں حیڈرا کا خوف

ابن راھل

حیدرآباد اور اُس کے اطراف و اکناف میں واقع جھیلوں، تالابوں، کنٹوں اور دیگر آبی ذخائر کے پیٹ کو مٹی سے بھر کر اُس پر بلند و بالا پختہ عمارتیں تعمیر کرنے والوں بالالفاظ دیگر وہاں آر سی سی کے جنگلات کھڑے کرنے والوں کی اب خیر نہیں کیونکہ ان کے خلاف حیڈرا، حیدرآباد ڈیزاسٹر ریسپانس اینڈ ایسیٹ پروٹیکشن ایجنسی (HYDRAA) نے ایک محاذ کھولدیا ہے۔ اس نے اُن آبی ذخائر پر تعمیر کردہ غیر مجاز و غیر قانونی عمارتوں کو زمین دوز کرنا شروع کردیا ہے۔ اب تک حیڈرا نے ایسی 52 غیر مجاز عمارتوں کو منہدم کردیا ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا کہ اب تک 152 غیر مجاز عمارتوں کو منہدم کیا گیا۔ حیڈرا صرف جھیلوں یا تالابوں پر تعمیر کی گئی عمارتوں کو ہی نشانہ نہیں بنارہی بلکہ کھلی سرکاری اراضیات، پارکس، پلے گراؤنڈس، ڈرینس، سڑکوں، کیارتج ویز اور فٹ پاتھس کو بھی ناجائز عمارتوں سے پاک کرنے میں مصروف ہے۔ اس سلسلہ کی ایک تازہ کڑی کے طور پر حیدرآباد کے مضافاتی علاقہ خانہ پور میں ایک مخدوش جھیل پر تعمیر کی جارہی تین منزلہ کمرشیل کامپلکس کو منہدم کردیا۔ وہ عمارت تاش کے پتوں کی طرح ڈھیر ہوگئی۔ آپ کو بتادیں کہ حیڈرا کا حکومت نے حال ہی میں قیام عمل میں لایا تاکہ جھیلوں وغیرہ پر تعمیر کئے گئے غیر مجاز قبضوں کو برخواست کیا جائے۔ یہ کارروائیاں ہفتہ اور اتوار کو ہی کی جارہی ہیں تاکہ کوئی بھی عدالت سے رجوع ہوکر حکم التواء حاصل نہ کرسکے۔ یہ بھی بتایا جارہا ہے کہ حیڈرا نے ان غیر مجاز تعمیرات کو منہدم کرنے کیلئے نہ صرف دوسرے سرکاری محکمہ جات بلکہ خانگی ورکروں (مزدوروں) کی خدمات بھی حاصل کررہا ہے۔ اس مہم کی خاص بات یہ ہے کہ حیڈرا کے سربراہ کثیر تعداد میں پولیس اہلکاروں کی تعیناتی عمل میں لارہے ہیں۔ ہم جس خانہ پور کی بات کررہے ہیں وہاں Excavators کے ذریعہ غیر قانونی عمارتوں کو منہدم کردیا گیا۔ اسطرح خانہ پور کے ساتھ ساتھ گنڈی پیٹ اور شنکر پلی میں صرف ایک دن میں یہ عمارتیں منہدم کردی گئیں کیونکہ وہ جھیلوں کے بفر زون یا فل ٹینک لیول (ایف ٹی ایل) پر تعمیر کی گئیں تھیں۔ حیڈرا کی اس مہم میں ایک بات مشترک رہی جہاں کہیں انہدامی کارروائی کی گئی وہاں پر حیڈرا کی ٹیم کو شدید مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا۔ عمارتوں کے مالکین کا یہی دعویٰ رہا کہ ان کے پاس خود حکومت کے تمام اجازت نامے موجود ہیں۔ مزاحمت کرنے والوں کو حراست میں لیکر قریبی پولیس اسٹیشنوں کو منتقل کیا جارہا ہے جس کے بعد حیڈرا کا عملہ بناء کسی رکاوٹ کے اپنا کام پایہ تکمیل کو پہنچا رہا ہے۔ یہ انہدامی کارروائیاں چارتا 5 گھنٹوں میں مکمل ہورہی ہیں۔ آپ کو حیڈرا کے بارے میں یہ بتانا ضروری سمجھتے ہیں کہ اس کا قیام بطور خاص تلنگانہ کے شہری علاقہ میں کام کرنے کیلئے عمل میں لایا گیا ہے جو حیدرآباد اور اوٹر رنگ روڈ (ORR) تک پھیلے ہوئے علاقوں پر مشتمل ہے جو اس شہر کی Natural Boundry فطری سرحد بن گئی ہے۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ حکومت نے 19 جولائی کو ایک ایکزیکیٹو آرڈر جاری کرتے ہوئے ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور تمام شہری اور دیہی اداروں (ORR تک چار اضلاع) کیلئے واحد یونیفائیڈ ایجنسی قائم کی۔ اس ایجنسی کا سربراہ یا کمشنر ایک سینئر آئی پی ایس (انڈین پولیس سرویس) عہدیدار اور انسپکٹر جنرل درجہ کے مسٹر اے وی رنگناتھ کو مقرر کیا۔ اس سے پہلے وہ گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن (GHMC) کے کمشنر آف انفورسمنٹ، ویجلنس اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے تھے۔ رنگناتھ کی ٹیم نے سب سے پہلے 10 اگست کو بم رکن الدولہ شاستری پورم میں غیر قانونی طور پر تعمیر کردہ عمارتوں کو منہدم کیا۔ یہ علاقہ راجندر نگر سے بالکل قریب ہے اور ایک طویل عرصہ سے تاریخی آثار کے تحفظ میں سرگرم جہدکاروں و ماہرین ماحولیات نے جھیل کی گذرگاہ کے کم از کم 10 ایکر علاقہ اور بفر زون میں تعمیرات کی شدت سے مخالفت کی تھی۔ بم رکن الدولہ جھیل کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ 18 ویں صدی کی جھیل ہے۔ اس کے بعد حیڈرا نے دیویندر نگر، اور گجلا رمارم (یہ قطب اللہ پور کے قریب ہے) میں واقع جھیلوں کے FTL (فل ٹینک لیول) پر تعمیر کردہ 52 غیر قانونی عمارتوں کو منہدم کردیا۔

ساتھ ہی نظام پیٹ میونسپل کارپوریشن کے تحت آنے والی ایرا کنٹہ جھیل کے FTL پر تعمیر کی گئیں عمارتوں کو ڈھادیا۔ اس بارے میں کہا جاتا ہے کہ جی ایچ ایم سی، حیدرآباد میٹرو پالیٹن ڈیولپمنٹ اتھاریٹی اور ٹاؤن پلاننگ کے عہدیداروں نے مبینہ طور پر جھیلوں وغیرہ پر عمارتیں تعمیر کرنے کی اجازت دی تھی لیکن محکمہ آبپاشی نے کسی کو بھی این او سی جاری نہیں کیا۔ اسی 5 روزہ کارروائی میں حیڈرا نے عثمان ساگر (گنڈی پیٹ) کے اطراف و اکناف کی تقریباً 40 عمارتوں پر اپنی توجہ مرکوز کی تھی۔ حیڈرا کو خیریت آباد کے رکن اسمبلی ڈی ناگیندر کی مخالفت کا بھی سامنا کرنا پڑا کیونکہ حیڈرا نے ان کے اسمبلی حلقہ میں دو کارروائیاں کی ہیں۔ ناگیندر نے تو رنگناتھ کے خلاف اسمبلی میں تحریک مراعات پیش کرنے کی دھمکی دی کیونکہ حیڈرا نے ناگیندر کے حامیوں کی جانب سے نندا گری ہلز جیسے پاش علاقہ کے ایک پارک سے متصل تعمیر کردہ دیوار کو گرادیا تھا۔ اس مقام سے کچھ فاصلہ پر قلم ادکار بالا کرشنا کا مکان ہے۔ ناگیندر کہتے ہیں کہ رنگناتھ جیسے عہدیدار آتے اور جاتے ہیں اور چونکہ وہ (ناگیندر) خود ایک مقامی ہیں جنھیں اپنے حلقہ کے عوام کے مفادات کی نگہبانی کرنی پڑت

یہ جشن الوداع محبت کا استعارہ ہو!!!

اردو زبان وادب سے بے لوث محبت کرنے والے فرض شناس پولیس آفیسر سنیل کڈا سنے کو اہل اردو کا سلام!

اسپیشل اسٹوری

خیال اثر (مالیگاؤں)
9271916150

لفظ پولیس ذہن میں آتے ہی ایک عجب طرح کا خوف اور ڈر دل کے نہاں خانوں میں جاگ اٹھتا ہے۔ پولیس کے ظلم وستم کے ہزار ہا قصے کہانیاں زبان زد عام ہیں۔ اس کے برخلاف مالیگاؤں کے سابق اے ایس پی شری سنیل کڈا سنے کے انداز و اطوار ہی نرالے رہے تھے۔ اردو زبان سے محبت و انسیت کا یہ منہ بولتا ثبوت ہے کہ سبکدوشی کے جشن کے موقع پر انھوں نے جو دعوت نامہ راقم کو سونپا ہے وہ ہندی مراٹھی انگریزی میں نہ ہوتے ہوئے انتہائی صاف وشفاف اور نفیس اردو میں اس طرح رقم کیا گیا ہے جیسے کسی شاعر وادیب کی رخصتی کا پروانہ ہو۔ ان کی کار میں ہزار ہا نعت ومنقبت قوالیوں کے علاوہ کلاسیکل فلموں کے گیتوں کے البم ہمہ وقت موجود رہا کرتے ہیں۔ اتنا ہی نہیں موصوف کو شاستریہ سنگیت سے بھی خاصی دلچسپی رہی تھی جس کا بین ثبوت یہ ہے کہ وہ ریاض کے اکثر وبیشتر کوہ نور میوزک اکیڈمی کے روح رواں ابوالفضیل شفیق احمد کی کوہ نور میوزک اکیڈمی میں پہنچ جایا کرتے تھے۔ اردو زبان کو کسی اہل اردو کی طرح ہی بولنا یا سمجھنا رہا ہو یا پھر قرانی آیات مع ترجموں کے ساتھ اپنی تقریروں میں بیان کر دینا ان کا پسندیدہ شغف رہا ہے۔ اردو شعر وادب سے بھی ان کا یارانہ رہا تھا۔ اسی طرح بزرگوں سے ان کی محبت اس طرح قائم و دائم رہی جیسے وہ ان کے خویش واقارب ہوں۔ سٹی پولیس تھانہ کے درمیان واقع ان کی اپنی آفس تمام ہی خاص وعام کے لیے ہمیشہ ہی اپنے دردر پیچے وا کئے رکھتی تھی۔ اپنے فرض کے تئیں انتہائی ذمہ داری ان کے فرائض منصبی میں شامل تھی۔ اہالیان مالیگاؤں سے ان کے دیرینہ تعلقات اس طرح استوار رہے کہ جیسے ہر فرد ان کا اپنا رہا ہو۔

ہم نے بذات خود دیکھا ہے کہ ضعیف خواتین ان کے اپنے آفس میں کسی ضرورت کے تحت بلاخوف و خطر چلی آیا کرتی تھیں اور ضرورت کے تحت سنیل کڈا سنے بھی حتی الامکان کوشش کرتے تھے کہ ان کے درتک آنے والا کوئی بھی فرد یا خاتون خالی ہاتھ نہ لوٹے۔ موصوف تین برسوں تک انتہائی فعالیت کے ساتھ اپنے فرائض کی ادائیگی کے بعد جب تبادلے کی صورت کسی اور شہر کوچ کر گئے تو شہریان کی ضد کے آگے مہاراشٹر حکومت نے مجبوراً انھیں مزید ایک برس مالیگاؤں میں تعیناتی کا مکتوب سونپا۔ اسی طرح کورنائی ایام اور لاک ڈاؤن کے درمیان انھیں مالیگاؤں کی اضافی ذمہ داریاں تفویض کی گئی تھیں۔ دیگر شہروں میں اپنی ذمہ داریاں نبھانے کے بعد جب وہ اینٹی کرپشن جیسے محکمہ میں شامل کئے گئے تو ایک دو نہیں بلکہ پانچ ضلعوں کے آفیسر کی صورت میں اس محکمہ کو بھی اس طرح فعال کیا کہ راشی آفیسران رشوت کی طلب سے کنارہ کش ہوتے گئے۔ آج سنیل کڈا سنے عمر کی اس دہلیز تک جا پہنچے ہیں جہاں ہر سرکاری آفیسر کے مقدر میں قبائے سبکدوشی رقم کر دی جاتی ہے بالکل اسی طرح جاری ماہ کی آخری تاریخ ان کی فعالیت کی آخری تاریخ ثابت ہوگی اور انھیں تمام تر سرکاری اعزازات کے ہمراہ اس طرح سبکدوش کر دیا جائے گا کہ تاریخ ان پر ناز کرے گی۔ اسی سلسلے کی آخری شمع عوامی طور پر یوں فروزاں کی جائے گی کہ ان کی سبکدوشی کے موقع پر سرکاری ہی نہیں بلکہ عوامی طور پر بھی بلڈانہ میں عظیم الشان استقبالیہ مجلس کا انعقاد کیا جائے گا جو ان کی عوامی مقبولیت کا منہ بولتا ثبوت بھی ہوگا کہ.....

گلاب ہاتھ میں آنکھ میں ستارہ ہو
یہ جشن الوداع محبت کا استعارہ ہو

مسلمانوں کے گھروں پر بلڈوزر چلا کر بی جے پی کی ریاستی حکومتوں میں قانون شکنی کا مقابلہ جاری ہے: فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس

ممبئی: 24/اگست: ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جہاں ملک میں بی جے پی حکومت والی ریاستوں میں منافرت کو بڑھاوا دینے کا رجحان پختہ ہوگیا ہے وہیں ان ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ کے درمیان قانون شکنی کا مقابلہ جاری ہے۔ یہ باتیں فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس کے ذمہ داروں نے مدھیہ پردیش پولس کے ذریعہ مسلم نوجوانوں کو رسی سے باندھکر پریڈ کرانے اور ایک مسلمان کا مکان گرائے جانے کے سلسلے میں کہیں۔ فیڈریشن کے ذمہ داروں نے کہا کہ ملک میں ایک نیا کلچر ترقی پا رہا ہے جس کے تحت موائے عدالت ملزم (مسلمان) کا گھر بغیر کسی تفتیش اور عدالتی حکم کے بلڈوزر سے زمین بوس کر دیا جاتا ہے۔ گویا ان حکومتوں نے مسلمانوں کو سبق سکھانے کا تحیہ کر رکھا ہے۔ تاکہ وہ اپنے احساسات کے اظہار کیلئے کوئی جلسہ جلوس اور احتجاج نہ کرسکیں۔ فیڈریشن نے کہا کہ ایک طرف بی جے پی کی ریاستی حکومت کی جانب سے یہ تانڈو جاری ہے تو دوسری جانب اپوزیشن کی کہیں کوئی آواز سنائی نہیں دے رہی ہے کہ وہ جائے وقوع پر جا کر ایسی غیر قانونی کارروائیوں کو روکیں۔ کانگریس خصوصا راہل کی محبت کی دکان سے مسلمانوں کو کچھ نہیں مل رہا ہے۔ آخر کب تک اپوزیشن خصوصی طور سے کانگریس اس طرح کی ظالمانہ کارروائی کیخلاف بیان اور انٹرویو کے علاوہ سڑکوں پر آکر بھی کچھ اپنی موجودگی کا احساس کرائیں گی۔ ہونا تو یہی چاہئے کہ فاشسٹ حکومت کی جانب سے مسلمانوں کیخلاف منتقمانہ کارروائیوں کیخلاف وہ سڑکوں پر آتے اور حکومت کو مجبور کرتے کہ وہ کوئی غیر قانونی کارروائی نہ کرے اور عوام میں یہ احساس پختہ کراتے کہ اس ملک میں قانون اور عدلیہ نام کی بھی کوئی چیز ہے جس کا کام کمزوروں اور مظلوں کو انصاف فراہم کرنا ہے۔ ایف ایم ایم نے آپنے بیان میں عدلیہ سے بھی اپیل کی کہ وہ ایک ڈاکٹر کے سلسلہ میں خود سے کارروائی کیلئے آگے آسکتی ہے تو اسے مظلوموں کی دارسی کیلئے بھی آگے آکر خود سے کارروائی کرنی چاہئے۔ فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس کے جوائنٹ پریس ریلیز کے ذریعہ یہ بیان دیا گیا ہے۔ پریس ریلیز دینے والوں میں مولانا عمرین محفوظ رحمانی، سیکریٹری مسلم پرسنل لا بورڈ، مولانا حافظ الیاس خان فلاحی امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند، مولانا محمود احمد دریا آبادی جنرل سکریٹری علماء کونسل، ابو عاصم اعظمی ایم ایل اے وصدر سماج وادی پارٹی مہاراشٹر، مولانا حافظ سید اطہر، عالم دین اہل سنت والجماعت صدر علماء ایسوسی ایشن ممبئی، مہاراشٹر، مولانا حلیم اللہ قاسمی، جنرل سکریٹری جمعیۃ علمائے ہند مہاراشٹر فرید شیخ صدر امن کمیٹی ممبئی، عبدالحفیظ پتر کار جالنہ، مولانا ظہیر عباس رضوی نائب صدر شیعہ پرسنل لاء بورڈ، ڈاکٹر سعید احمد فیضی، ناظم عمومی جمعیت اہل حدیث مہاراشٹر، مولانا مفتی حذیفہ قاسمی ناظم تنظیم جمعیت علمائے ہند مہاراشٹر، مولانا آغا روح ظفر، امام خوجہ جماعت ممبئی، مولانا انیس اشرفی رضا فاؤنڈیشن ممبئی، مولانا نظام الدین فخر الدین، ممبر مسلم پرسنل لا بورڈ پونہ، ہمایوں شیخ ناظم ممبئی جماعت اسلامی ہند، شیخ عبدالمجیب کوآرڈینیٹر فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس، شاکر شیخ، کو کوآرڈینیٹر فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس۔

ڈھائی سالہ معصوم بچی کو گزشتہ 3 ماہ سے تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا تھا

پولیس نے لڑکی کی دادی کی شکایت پر مقدمہ درج کرنے کے بعد آپریٹر کو کیا گرفتار

بھیونڈی: 24/اگست (شارف انصاری):- مہاراشٹر میں لڑکیوں پر تشدد کے واقعات بڑھتے جا رہے ہیں بھیونڈی کے دھامنکر ناکہ علاقے میں واقع ایک آشرم شالہ میں ڈھائی سالہ بچی پر تشدد کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ جہاں تین ماہ سے مسلسل آگ سے جھلسنے والی معصوم بچی کے جسم پر نشانات ہیں۔ اس معاملے میں، لڑکی کی دادی کی شکایت پر، بھوئی واڑہ پولیس نے آشرم کے ڈائریکٹر دتا گائے سمدرے کے خلاف بی این ایس کی دفعہ 118 (1) اور پروٹیکشن آف جوینائل جسٹس رائٹس ایکٹ 2015 کی دفعہ 75 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس کے مطابق، بھیونڈی کے ندی ناکہ علاقہ کے آمنہ باغ کی رہنے والی یاسمین رفیق شیخ (43) نے جمعرات کو بھوئی واڑہ پولیس اسٹیشن میں درج کرائی گئی شکایت میں کہا ہے کہ مہاویر کمپلیکس کی پہلی منزل پر شوبھا آشرم شالہ چل رہا ہے۔ جہاں مذکورہ خاتون نے تقریباً تین ماہ قبل اپنی ڈھائی سالہ پوتی کو دیکھ بھال کے لیے داخل کرایا تھا۔ جہاں اسے آشرم میں مسلسل تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ آشرم کے ڈائریکٹر دتا گائے سمدرے نے لڑکی کو کسی چیز کی مدد سے اس کی پیٹھ، بائیں کان اور بائیں آنکھ کے حصے میں چوٹیں دیں۔ شکایت کنندہ خاتون کا کہنا ہے کہ جب وہ اپنی ڈھائی سالہ پوتی کو علاج کے لیے تھانے کے سول اسپتال لے گئی تو انھیں معلوم ہوا کہ بچی پر تشدد کیا جا رہا ہے۔ پولس نے شوبھا آشرم کے آپریٹر کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ جس کی تفتیش پولیس سب انسپکٹر آنند راٹھوڑ کر رہے ہیں۔

بیڑ کی عرشیہ جبین قاضی مخدوم کو پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض

لاتور: 24/اگست (محمد مسلم کبیر) روزنامہ تعمیر بیڑ کے مدیر اعلیٰ قاضی مخدوم کی دختر قاضی عرشیہ جبین بنت قاضی مخدوم کو ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی اورنگ آباد نے اردو مضمون میں ان کے پیش کردہ تحقیقی مقالہ "اردو فکشن میں تانیثیت (ناول اور افسانہ) کو قبول کرتے ہوئے پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض کی۔ قاضی عرشیہ جبین نے اپنا تحقیقی مقالہ ڈاکٹر سیدہ عقیلہ غوث پرنسپل وصدر شعبہ اردو وینوتائی چوہان آرٹس اینڈ کامرس مہیلا کالج (امبہ جوگائی ضلع بیڑ) کی نگرانی میں مکمل کیا۔ وائیوا اوسی باموشعبہ اردو کی صدر پروفیسر کیرتی مالنی جاؤلے اور اسلم جمشید پوری صدر شعبہ اردو چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی میرٹھ کی نگرانی میں مکمل ہوا۔ انھیں ڈاکٹریٹ کی ڈگری تفویض کئے جانے پر انجمن اشاعت تعلیم کے سکریٹری محترمہ صبیحہ خان، پرنسپل الیاس فاضل، پروفیسر سید فرید احمد نہری، سید حسین اختر، ڈاکٹر شوکت اللہ حسینی، حنیف سر، ڈاکٹر عبدالغفور، ڈاکٹر محمد رفیق، ڈاکٹر عرفان صدیقی، ڈاکٹر شیخ اصغر، ڈاکٹر محمد ناصر باغبان، سید حسین اختر اور والدین مشفق ومہربان اساتذہ، ہم جماعت ریسرچ اسکالرس، محبان اردو اور عزیز واقارب اور صحافتی برادری نے دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی اور روشن مستقبل کے لئے قیمتی دعاؤں سے نوازا۔

جلگاؤں کی اقرا شاہین جونیئر کالج میں فریشرس ڈے کا انعقاد

نئے طلباء کا پرجوش استقبال کیا گیا

جلگاؤں: 24/اگست (سعید پٹیل) آج 24 اگست، بروز سنیچر اقراء شاہین جونیئر کالج مہرون میں گیارویں جماعت میں 2023--2024 اس اکیڈمک ایئر میں داخلہ لینے والے نئے طلباء و طالبات کے لیے فریشرس ڈے کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں نئے آنے والے طلباء و طالبات کا پرجوش استقبال ہوا۔ یہ دن نئے طلباء کے لیے کالج کی روایات اور ماحول سے واقف ہونے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ تقریب کا آغاز طہ چاند خان کی قران پاک کی تلاوت سے کیا گیا۔ راحت اور اوران کے ہم نوا گروپ نے ترانہ اقرا پیش کیا۔ پرنسپل قاضی ضمیر الدین سعید الدین نے طلباء کو محنت اور دیانت داری سے تعلیم حاصل کرنے کی تلقین۔ پروگرام کے اغراض ومقاصد اقرار جونیئر کالج کے انچارج شیخ ذاکر بشیر نے پیش کیے۔ پروگرام کی صدارت اقرا ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر ڈاکٹر عبدالکریم سالار نے کی۔ انہوں نے بچوں کو بتایا کہ محنت، پلاننگ اور ایک منظم ارادے کے ساتھ اپ اپنا مستقبل سنوار سکتے ہیں۔ اپنی تقریر میں انہوں نے بارہویں جماعت کے بعد کون کون سے کورسز میں اپ محنت کر سکتے ہیں، اس تعلق سے رہنمائی فرمائی اور ساتھ ہی اپ نے بچوں کو نیٹ ایگزام اور یو پی ایس سی کے تعلق سے اہم معلومات دی اور اس میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے کے لیے کچھ گر بتائے۔ اپ نے بچوں سے وعدہ کیا کہ اگر کسی بچے کو کچھ بھی مسائل پیش اتے ہیں تو ان سے رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔ اس دن نے نئے طلباء کے دلوں میں کالج کے لیے ایک خوبصورت یادگار چھوڑ دی۔ پروگرام کی نظامت سہیل امیر سر نے انجام دیں۔ رسم شکریہ منتقیم سر نے نبھایا۔ پروگرام کی کامیابی کے لیے شیخ عظیم الدین سر، خان سعدیہ مس، خان فراست مس، خان شگفتہ میس اور شیخ ناظمین میس نے محنت کی اور پروگرام کو کامیاب بنایا۔

اودھ کے تاریخی دیوی میلے کا آغاز 18/اکتوبر سے

ثقافتی پروگراموں میں مقامی فنکاروں کو ترجیح دی جائے: ضلع مجسٹریٹ

بارہ بنکی: 24/اگست (نامہ نگار) مسلسل 10 دن تک چلنے والا اودھ کا تاریخی میلہ اسی برس 18 اکتوبر سے شروع ہو کر 27 اکتوبر تک چلے گا۔ یہ فیصلہ آج شام کلکٹریٹ میں واقع میٹنگ ہال میں میلے کا انتظام واہتمام کرنے والی دیوی میلہ اور نمائش ایسوسی ایشن کے صدر ضلع مجسٹریٹ محترم ستیندر کمار صاحب کی صدارت میں ہونے والے جلسہ میں کیا گیا۔ واضح رہے کہ اس میلہ کا آغاز صوفی بزرگ حضرت حاجی وارث علی شاہ نے اپنے والد ماجد حضرت سید قربان علی شاہ المعروف دادا میاں کے عرس کے طور پر کیا تھا۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ اس میلے میں منعقد ہونے والے ثقافتی پروگراموں میں مقامی فنکاروں کو ترجیح دی جائے۔ انھوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ میلہ حدود میں صاف صفائی، بجلی، پانی کے انتظامات وقت مقررہ سے قبل مکمل کر لیے جائیں تاکہ ملک کے مختلف علاقوں سے آنے والے زائرین کو کسی قسم کی کوئی دشواری نہ ہو۔ جلسہ میں سکریٹری میلہ اے ڈی ایم ارون کمار سنگھ، ایس ڈی ایم انوراگ سنگھ، اقبال مبشر قدوائی، چودھری طالب نجیب کوکب، فواد قدوائی، سندیپ سنہا، ڈاکٹر فرخ حسین قدوائی، چودھری عشر الدین اشرف، سپروائزر اقتدار احمد اور شمیم احمد وارثی بھی موجود رہے۔

'دی بکنگھم مرڈرز' کے ٹیزر کو زبردست ردعمل کے بعد، بالاجی موشن پکچرز نے ایک نیا پوسٹر جاری کیا!

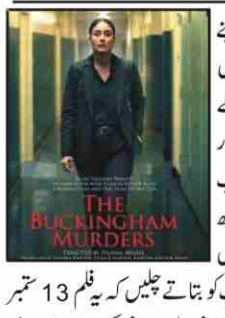

ممبئی: 24/اگست (ایم ملک) "دی بکنگھم مرڈرز" نے اپنے اعلان کے بعد سے سامعین کی توجہ حاصل کر لی ہے۔ ہنسل مہتا کی ہدایت کاری میں کرینہ کپور خان اور ایکتا آر کپور کے ساتھ آنے والی اس فلم کی ریلیز کا سب کو بے صبری سے انتظار ہے۔ فلم کے حال ہی میں ریلیز ہونے والے ٹیزر کو خوب پذیرائی ملی ہے جس سے فلم کے حوالے سے جوش اور بھی بڑھ گیا ہے۔ اب میکر نے ایک نیا پوسٹر جاری کیا ہے جس میں کرینہ کپور خان ایک نئے روپ میں نظر آ رہی ہیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ یہ فلم 13 ستمبر 2024 کو ریلیز کے لیے تیار ہے۔ "دی بکنگھم مرڈرز" کے بنانے والوں نے ایک نیا پوسٹر جاری کیا ہے، جو اس شدید پراسرار تھرلر کے لیے جوش وخروش پیدا کرتا ہے۔ اس میں، کرینہ کپور خان ایک فارمل کوٹ، پینٹ اور بلیزر پہنے ہوئے سیاہ اوتار میں ہیں۔ وہ اپنے پولیس کردار کو بہترین انداز میں پیش کرتی نظر آتی ہیں۔ وہ ایک راہداری میں چلتی ہوئی نظر آتی ہے، جو ایک بہترین پس منظر فراہم کرتا ہے، اس طرح اداکارہ کی شکل میں مزید گہرائی اور تازگی کا اضافہ ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ یہ پوسٹر ہمیں فلم کی دنیا میں مزید گہرائی تک لے جاتا ہے۔ اس پوسٹر نے فلم کے لیے ہمارے جوش میں مزید اضافہ کر دیا ہے، کرینہ کپور خان کو پولیس افسر کے روپ میں دیکھنا یقیناً دلچسپ ہوگا۔ ساتھ ہی ہنسل مہتا کے ساتھ ان کا اشتراک کچھ خاص ہونے والا ہے۔ فلم ویرے دی ویڈنگ اور کریو جیسی بلاک بسٹر فلموں کے بعد ایکتا کپور اور کرینہ کپور خان کے درمیان ایک اور اشتراک ہے۔ کرینہ کپور خان کے لیے یہ فلم بطور پروڈیوسر ان کا پہلا پروجیکٹ ہے اور وہ ایک دلچسپ پروجیکٹ کے ساتھ انٹری کر رہی ہیں۔ دی بکنگھم مرڈرز 13 ستمبر 2024 کو سینما گھروں میں ریلیز کی جائے گی۔ اس فلم میں کرینہ کپور خان، ایش ٹنڈن، رنویر براراور کیتھ ایلن جیسے باصلاحیت ستارے ہیں۔ اس فلم کو ہنسل مہتا نے ڈائریکٹ کیا ہے اور اسیم اروڑہ، کشیپ کپور اور راگھوراج کنگر نے لکھا ہے۔ یہ مہانا فلمز اور ٹی بی ایم فلمز کی پروڈکشن ہے، جسے بالاجی ٹیلی فلمز نے پیش کیا ہے۔ اس فلم کو شوبھا کپور، ایکتا آر کپور اور پہلی بار پروڈیوسر کرینہ کپور خان نے پروڈیوس کیا ہے۔

عرس شریف حضرت شاہ سید پیر حسینی القادری الملتانی محققؒ

حیدرآباد: 24/اگست (پریس نوٹ) حضرت شاہ سید پیر حسینی القادری الملتانی (اولی) محققؒ قدس سرہ العزیز کا 140 واں عرس شریف و سالانہ فاتحہ حضرت غوثیہ بیگم المعروف بہ بڑی پیرانی ماںؒ (محل مبارک حضرت وہاب پاشاہ صاحبؒ) و پیرزادی سیدہ مظہر قادریؒ (بنت حضرت عارف پاشاہ صاحبؒ) بتاریخ 20/صفر المظفر 1446ھ مطابق 26/اگست 2024ء بروز دوشنبہ زیر سرپرستی حضرت ابوالحامد شاہ سید عبدالرزاق حسینی القادری الملتانی سجادہ نشین درگاہ پیر قطب المشائخ حضرت شاہ سید پیر حسینی القادری الملتانی محققؒ قدس سرہ العزیز امام پورہ شریف مقرر ہے۔ تقاریب عرس شریف کا آغاز قیام گاہ سجادہ نشین بعد نماز عصر تلاوت کلام پاک وختم سے ہوگا۔ بعد نماز مغرب درگاہ شریف بر مزار معزؒ گل افشانی وفاتحہ ہوگی۔ مولانا سید شاہ عاقل حسینی القادری الملتانی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ (فرزند سجادہ نشین) کی خصوصی دعا ہوگی۔ مراسم عرس شریف پروفیسر مولانا ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی (کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، M.A., M.Com Ph.D(Osm)) خلیفہ وجانشین دوم حضرت ابوالعارف شاہ سید شفیع اللہ حسینی القادری الملتانی المعروف حضرت عارف پاشاہ صاحب قدس سرہ العزیز انجام دیں گے۔ مولانا ابوالواسع شاہ سید سمیع اللہ حسینی القادری الملتانی نے شرکت کی خواہش کی ہے۔

بدلاپور میں جنسی تشدد کے خلاف مہاوکاس اگھاڑی کا تھانہ میں احتجاج

تھانے: 24/اگست (آفتاب شیخ) تھانے ضلع کے بدلاپور میں دو چھوٹے بچوں پر ہونے والے جنسی تشدد کے واقعے کی مذمت کرنے کے لیے آج مہاوکاس اگھاڑی نے مہاراشٹر بند کا اعلان کیا تھا لیکن ممبئی ہائیکورٹ کی مداخلت کے بعد مہاراشٹر بند کے اعلان کو واپس لیا گیا اور پرامن احتجاج کیا گیا۔ آج تھانے ضلع پریشد سے متصل گاندھی گارڈن، تلاو پالی، تھانے میں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے کی قیادت میں پرامن احتجاج کیا گیا۔ اس احتجاج میں شامل رہنماؤں اور کارکنوں نے اپنے منہ پر کالی پٹیاں باندھ کر مہایوتی حکومت کی غیر حساس پالیسیوں کے خلاف آواز اٹھائی۔ اس احتجاج میں مہاوکاس اگھاڑی کے اہم رہنماؤں کے ساتھ کئی عہدیدار موجود تھے۔ ان میں خاص طور پر سابق وزیر ڈاکٹر جتیندر اوہاڈ (راشٹروادی کانگریس - شرد چندر پوار گروپ)، سابق وزیر نسیم خان (کانگریس ورکنگ کمیٹی کے خصوصی مدعو رکن اور مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے کارگزار صدر)، تھانے شہر کانگریس کمیٹی کے صدر ایڈوکیٹ وکرانت چوان، راشٹروادی کانگریس - شرد چندر اپوار کے تھانے شہر صدر سہاس دیسائی، منوج شندے، چندرکانت پاٹل، سنتوش کینے، روتا جتیندر آوہاڈ، سمیتا وائتی، سپریا پاٹل، شیتل آہیر، ایڈوکیٹ جاوید شیخ، منظور کھتری، محمد علی مومن، ایڈوکیٹ نیشیکانت کولی شامل تھے۔ اس احتجاج کے ذریعے مہاوکاس اگھاڑی نے ریاستی حکومت سے خواتین اور بچوں کی حفاظت کے لیے سخت اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ساتھ ہی ایسے واقعات میں فوری کارروائی کر کے مجرموں کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

نکی ہیلی نے امریکی اتحادیوں کی حمایت پر زور دیا

تائی پے۔ 24/اگست۔ ایم این این۔ امریکی ریپبلکن صدارتی نامزدگی کے لیے ڈونلڈ ٹرمپ کی سابق حریف نکی ہیلی نے ہفتے کے روز کہا کہ تنہائی پسندی صحت مند نہیں ہے اور ریپبلکن پارٹی کو ملک کے اتحادیوں کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے، خاص طور پر چین کے سامنے۔ تائیوان کے دورے کے دوران صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، ہیلی - اقوام متحدہ میں ٹرمپ کی سفیر جو اس وقت ان کے خلاف چلی تھیں، نے کہا کہ تائیوان، یوکرین اور اسرائیل کی حمایت کرنا ضروری ہے۔ مجھے نہیں لگتا کہ تنہائی پسندانہ نقطہ نظر صحت مند ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ امریکہ کبھی بھی بلبلے میں نہیں بیٹھ سکتا اور سوچ سکتا ہے کہ ہم متاثر نہیں ہوں گے۔ ٹرمپ کی وائٹ ہاؤس میں واپسی کی کوشش نے امریکی اتحادیوں میں تنہائی پسندانہ خدشات کو جنم دیا ہے۔ اپنی انتخابی مہم کے دوران ہیلی نے ٹرمپ کو غیر منتخب اور عہدے کے لیے نااہل قرار دیا تھا لیکن گزشتہ ماہ انھوں نے اپنے حامیوں پر زور دیا تھا کہ وہ سابق صدر کو ووٹ دیں۔ 5 نومبر کو ہونے والے انتخابات میں ان کا مقابلہ ڈیموکریٹک پارٹی کی امیدوار، امریکی نائب صدر کملا ہیرس سے ہے۔ ٹرمپ نے جولائی میں بیجنگ کی طرف سے دعویٰ کرنے والے جمہوری طور پر زیر انتظام جزیرے تائیوان کو یہ کہتے ہوئے بے چین کیا کہ "تائیوان کو ہمیں دفاع کے لیے ادائیگی کرنی چاہیے" اور یہ کہ اس نے امریکی سیمی کنڈکٹر کا کاروبار لے لیا ہے۔ ان کے ریمارکس نے تائیوان کی سرفہرست چپ بنانے والی کمپنی ٹی ایس ایم سی کے حصص کو نقصان پہنچایا۔ تائی پے کی حکومت نے بیجنگ کی خودمختاری کے دعووں کو مسترد کر دیا۔ امریکہ، زیادہ تر ممالک کی طرح، تائیوان کو ایک آزاد ریاست کے طور پر تسلیم نہیں کرتا۔ تاہم، امریکہ تائیوان کا سب سے اہم بین الاقوامی حمایتی اور اسلحہ فراہم کرنے والا ہے۔ رسمی سفارتی تعلقات کے فقدان کے باوجود، واشنگٹن جزیرے کے دفاع کے لیے ذرائع فراہم کرنے کا قانون کے ذریعے پابند ہے۔

نیشنل ہیومن رائٹس آرگنائزیشن کی جانب سے

بھیونڈی شہر میں 10 ویں کلاس کے ہونہار طلباء کا اعزاز

اچھے نمبر حاصل کرنے والے طلبا، کو تحائف اور اسناد دے کر حوصلہ افزائی کی گئی

بھیونڈی: 24/اگست (شارف انصاری):- نیشنل ہیومن رائٹس اینڈ ہیومینیٹیرین فیڈریشن مہاراشٹر تنظیم کی جانب سے بھیونڈی شہر کے 11 اسکولوں کے 31 ہونہار طلباء جنہوں نے دسویں جماعت میں اچھے نمبر حاصل کیے تھے، ان کی حوصلہ افزائی کے لیے انہیں تحائف اور سرٹیفکیٹ دے کر نوازا گیا۔ اس کے ساتھ تنظیم کی جانب سے ہونہار بچوں کے والدین اور اساتذہ کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ بھیونڈی شہر کے ونجار پٹی ناکہ پر واقع بارہ دری ہوٹل کے ہال میں منعقدہ اس پروگرام میں مہمان خصوصی سینئر پولیس انسپکٹر منیش پاٹل، سماجی کارکن عمران شیخ، کانگریس کے سینئر لیڈر کمار پھٹرے سمیت کئی اسکولوں کے پرنسپل اور سماجی کارکن موجود تھے۔ اس پروگرام کی صدارت پولیس امن کمیٹی کے رکن عبداللطیف بابا نے کی، مذکورہ پروگرام میں وکالت کی ڈگری حاصل کرنے والے دو خصوصی اعزازات سے نوازا گیا۔ پروگرام میں تنظیم کے صدر عبدالجبار شیخ اور ان کی ٹیم کی طرف سے تمام مہمانوں کا استقبال کیا گیا اور انہیں اعزاز سے نوازا۔ پروگرام کی تعارفی تقریر اقبال احمد صدیقی نے کی اور نظامت سجاد اختر سر اور ذاکر مومن نے کی۔ اس پروگرام میں تنظیم کے عہدیداران ابراہیم ملباری، مجاہد شیخ، اشتہار ارباز، ایاز انصاری، شاہد پیرزادے، صدانی مقدم، انس انصاری، شاہ رخ سید، الیاس چودھری، پرمود شیوالے وغیرہ موجود تھے۔

پاکستان میں منکی پاکس کا تیسرا معاملہ سامنے آیا

اسلام آباد۔ 24/اگست۔ ایم این این۔ ایک اور شخص جو حال ہی میں مشرق وسطیٰ سے پشاور واپس آیا ہے اس میں منکی پاکسکا ٹیسٹ مثبت آیا ہے، جس سے اس سال پاکستان میں کیسز کی کل تعداد تین ہوگئی۔ وزارت قومی صحت کی خدمات، ضوابط اور رابطہ نے جمعہ کو اطلاع دی۔ مریض کی شناخت پشاور ایئرپورٹ پر آنے والے مسافروں کی اسکریننگ کے لیے قائم کیے گئے ہیلتھ ڈیسک سے ہوئی۔

9 مئی جیسے تشدد کو روکنے کے لیے

اسلام آباد کی ریلی کو منسوخ کیا گیا۔ عمران خان

اسلام آباد۔ 24/اگست۔ ایم این این۔ سابق وزیر اعظم عمران خان نے جمعہ کو کہا کہ 9 مئی کی طرح کے تشدد سے بچنے کے لیے اسلام آباد میں پی ٹی آئی کی 22 اگست کو ہونے والی ریلی کو منسوخ کیا گیا تھا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ یہ پاور شو اب 8 ستمبر کو ہوگا۔ اڈیالہ جیل کے اندر احتساب عدالت میں GBP190 ملین کرپشن کیس کی سماعت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے، مسٹر خان نے 22 اگست کو اعظم خان سواتی سے صبح سویرے ملاقات کی وجہ بتائی۔ انہوں نے کہا کہ ملاقات کے دوران اعظم سواتی نے انہیں اسی دن اسلام آباد میں دیگر سیاسی اور مذہبی جماعتوں کی طرف سے کیے جانے والے احتجاج کے بارے میں آگاہ کیا۔ اس سوال کے جواب میں کہ کیا مسٹر سواتی نے ان کے اور کچھ حکومتی عہدیداروں کے درمیان میسنجر کے طور پر کام کیا ہے۔ پی ٹی آئی رہنما نے حکومت کو فارم 47 کی پیداوار قرار دیا جس کے ساتھ وہ مذاکرات نہیں کریں گے۔ مسٹر خان نے کہا کہ جب بھی حکومت نے سوچا کہ وہ اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ رابطے میں ہے تو اس نے 9 مئی کے واقعہ کو بڑھانا شروع کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ افراتفری سے بچنے کے لیے 22 اگست کا جلسہ ملتوی کیا گیا تھا، کیونکہ 9 مئی جیسا واقعہ ہونے کا خدشہ تھا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ پی ٹی آئی تشدد کی عدالتی تحقیقات کا مطالبہ کر رہی ہے۔ تاہم، انہوں نے کہا، پارٹی 8 ستمبر کو اسلام آباد میں ریلیاں لائے گی اور "میں نے پارٹی رہنماؤں سے کہا ہے کہ وہ پاور شو کے انعقاد کی راہ میں کسی رکاوٹ کو برداشت نہ کریں۔ انہوں نے پی ٹی آئی کو ریلی کے انعقاد کے لیے جاری کیے گئے نان آبجیکشن سرٹیفکیٹ کی منسوخی کو عدلیہ کی ساکھ پر سوالیہ نشان قرار دیتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ عدالت کی اجازت سے جاری کیے گئے این او سی کو کیسے منسوخ کر سکتی ہے۔ مسٹ

نوجوانوں کی بھوک ہڑتال کو علمائے اہل سنت کی تائید وحمایت

ناندیڑ: 24 اگست (راست) علمائے اہل سنت ناندیڑ کے ایک نمائندہ وفد نے گزشتہ روز حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والے معلون رام گیری مہاراج کو گرفتار کرنے کے مطالبہ کو لے کر بے مدت بھوک ہڑتال بیٹھے ہوئے ناندیڑ کے دونوجوان محمد یٰسین چودھری اور شیخ آفتاب شیخ یونس سے مل کر اُن کی ہڑتال کو اپنی تائید و حمایت کا اعلان کیا۔ واضح رہے کہ گزشتہ دنوں ملعون نام نہاد مذہبی رہنماء ؎ رام گیری مہاراج نے پیغمبر اسلام ؟ کی شان میں گستاخی کی تھی جس کی وجہ سے پورے ملک کے مسلمانوں میں شدید برہمی اور مذمت کا اظہار کیا جارہا ہے اور اُس ملعون کو گرفتار کر کے کڑی سے کڑی سزا دینے کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔ اس سلسلے میں رام گیری مہاراج کے خلاف ایف آئی آر درج ہونے کے بعد اس کی گرفتاری کے لئے حکومت پر دباو؟ بنانے کے لیے ناندیڑ ضلع کلکٹر آفس کے روبرو محمد یٰسین چودھری اور شیخ آفتاب شیخ یونس نے جمعرات 22 اگست کی صبح سے بے مدت بھوک ہڑتال شروع کی ہے اور یہ ہڑتال اس وقت تک جاری رہے گی جب تک ملعون رام گیری مہاراج کو گرفتار نہیں کرلیا جاتا۔ واضح رہے کہ ہڑتال کے پہلے ہی دن مختلف سیاسی وسماجی تنظیموں کے ذمہ داران نے ہڑتال کیمپ پر پہنچ کر اپنی تائید وحمایت کا اعلان کیا، وہیں جمعہ کے دن علمائے اہل سنت ناندیڑ کے ایک نمائندہ وفد نے بھی ہڑتال کیمپ پر پہنچ کر اپنی تائید وحمایت درج کروائی۔ اس موقع پر حضرت مولانا عبدالعظیم رضوی نے کہا کہ رام گیری مہاراج جو دراصل مہاراج نہیں ہے اُس نے حضرت محمد ؟ کی شان میں گستاخانہ الفاظ کہے۔ جس کی وجہ سے مسلمانوں میں شدید برہمی پائی جارہی ہے۔ اسی طرح گزشتہ کئی سالوں سے شرپسند عناصر ؎ پیغمبر محمد ؟ واسلام کے بارے میں گستاخانہ الفاظ کہہ رہے ہیں، لیکن اُن کے خلاف کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی جارہی ہے۔ اس لیے وزیراعلیٰ مہاراشٹر سے ہمارا مطالبہ ہے کہ رام گیری مہاراج کو فوری طور پر گرفتار کر کے ایسی سخت سزا دی جائے کہ آئندہ کوئی بھی پیغمبر محمدؐ و اسلام کے بارے میں گستاخانہ الفاظ کہنے کی جرآت نہ کر پائے اور ملک میں امن برقرار رہے۔ علمائے اہل سنت ناندیڑ کے وفد میں حضرت مولانا عبدالعظیم رضوی، مولانا ہارون نظامی، مولانا رفیق مصباحی، حافظ امان الرب، حافظ غلام مصطفیٰ، حافظ اسلم، حافظ عبدالواجد، حافظ فیروز رضا، حافظ یونس ودیگر موجود تھے۔

شہر کی معروف ہوٹل سٹی سیمفونی میں جاری جوے کے اڈے پر پولس کا چھاپہ' سوا لاکھ کا مال ضبط

ناندیڑ: 24/اگست (ورق تازہ نیوز) ایئرپورٹ پولیس نے اپنی حدود میں سٹی سمفونی ہوٹل میں جوا کھیلنے والے 9 افراد کو پکڑ کر ان سے 1 لاکھ 14 ہزار 470 روپے ضبط کرلئے۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس شاہ جی اماپ کی پہل کے بعد پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار نے ناندیڑ ضلع میں غیر قانونی کاروبار کو ختم کرنے کی ذمہ داری لی۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سورج گورو بھی ان کے پلیٹ فارم پر آئے اور غیر قانونی کاروبار کے خلاف مہم شروع کی۔ 52 جوئے کے اڈے چلانے والوں کو پکڑا گیا اور انہوں نے ہوٹلوں میں جوئے کے اڈے شروع کردیئے۔ ایرپورٹ پولیس کو یہ اطلاع 23 اگست کو ملی تھی۔ اسی کے مطابق ہوائی اڈے پولیس اسٹیشن کے پولیس انسپکٹر گنیش چوہان کرائم انویسٹی گیشن ٹیم، سب انسپکٹر ونود سائی، پولیس کانسٹیبل دارا سنگھ راٹھوڑ، پٹھان، مانے، سوامی، سکھائی، شعیب، بھوسیکر، سائی پرساد سونسلے وغیرہ نے رات تقریباً 10 بجے ہوٹل سمفونی پر چھاپہ مارا۔ جوا کھیلنے والے ملزم گووندر نیندر جاگیواسو (32) سائی نگر ناندیڑ، ایس۔ اختر ایس ناصر (29) سائین نگر ناندیڑ، تیجنیش لکشمی کنٹ بھوکرکر (38) سائی نگر ناندیڑ۔ بھوکر، ویر سنگھ دلیپ سنگھ ٹھاکر (32) لوہارگلی ناندیڑ، ارون ناگناتھ سونٹا کے (47) رہائشی۔ ناندیڑ، سنیل گھلے (33) روی نگر کوٹھہ۔ آصف بابو (30 سال) قیوم پلاٹ' دیگلور ناکہ ناندیڑ، دنیش پدماکر چمتاور (39) ہولی ناندیڑ، ادھو بھانوداس ٹاک (39) مکی نوین کوٹھا۔ ان نو افراد سے پولیس نے جوئے کا سامان اور ایک لاکھ 14 ہزار 470 روپے کی نقدی برآمد کی۔ ان 9 جواریوں کے خلاف مہاراشٹر جوا ایکٹ کی دفعہ 4 اور 5 کے تحت مقدمہ 335 / 2024 درج کیا گیا ہے۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس شاہ جی اماپ، پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سورج گورو، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سشیل کمار نائک نے ایئرپورٹ پولیس کی بہترین کارکردگی کی تعریف کی ہے۔

بدلاپور اسکول جنسی زیادتی واقعہ' ناندیڑ میں مہاوکاس اگھاڑی کا احتجاج

ملزم کو پھانسی دینے کا مطالبہ

ناندیڑ: 24/اگست (ورق تازہ نیوز) تھانے ضلع کے بدلاپور دیہات کے اسکول میں تقریباً چار سال کی معصوم لڑکی کے ساتھ جنسی زیادتی کی گئی، یہ واقعہ انسانیت کی تذلیل ہے اور اس واقعہ اور لڑکیوں اور خواتین پر ہونے والے تشدد کے دیگر واقعات کے ملزمین سزائے موت دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے آج مہاوکاس اگھاڑی ناندیڑ کی جانب سے خاموش احتجاجی دھرنا دیا گیا اس موقع پر سبھی نے اپنے منہ پر سیاہ پٹیاں باندھ رکھی تھی۔ درندہ صفت ملزم اکشے شندے کو پھانسی کے پھندے پر لٹکانے کا مطالبہ ضلع کلکٹر کے معرفت وزیراعلیٰ کو روانہ کردہ میمورنڈم میں کیا گیا۔ ریاست میں خواتین اور لڑکیاں محفوظ نہ ہونے کی وجہ سے خوف کا ماحول بنا ہوا ہے۔ مہاوکاس اگھاڑی نے بدلاپور اور دیگر مقامات پر جنسی زیادتی کے خلاف کانگریس کے دفتر اور شہر میں آئی ٹی آئی مہاتما پھولے کے مجسمے کے سامنے سیاہ ربن باندھ کر احتجاج کیا۔ اس کے علاوہ ریلوے اسٹیشن پت ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کے مجسمہ پر پھول چڑھا کر اس واقعہ میں انصاف کئے جانے کا مطالبہ کیا۔ کلکٹر کو ایک میمورنڈم دیا گیا ہے اور بدلاپور کے اسکول میں بچوں کے جنسی استحصال کے حوالے سے مہاراشٹر کے کئی مقامات بشمول امبرناتھ، ناگپور، اکولا، کولہاپور اور لاتور میں نابالغ لڑکیوں سمیت خواتین کے ساتھ زیادتی کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ یہ واقعہ ایک ایسا عمل ہے جو ترقی پسند مہاراشٹر پر سیاہ دھبہ ہے۔ ناندیڑ ضلع مہاوکاس اگھاڑی نے اس واقعہ پر کھلے عام احتجاج کیا اور کہا کہ مذکورہ واقعہ کے ملزمین کو تلاش کر کے انہیں سزائے موت دی جائے تاکہ واقعات دوبارہ نہیں ہوں گے۔ اس موقع پر منعقدہ میٹنگ میں مختلف عہدیداروں نے بدلاپور واقعہ پر سخت احتجاج کیا اور انتباہ دیا کہ ریاست میں خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کو فوری طور پر بند کیا جائے بصورت دیگر مہاوکاس اگھاڑی مختلف انداز میں احتجاج کرے گی۔ اس موقع پر موہن ہمبڑے، کانگریس ضلع صدر بی آر۔ کدم، این سی پی شرد پوار دیہی ضلع صدر بھگوان راؤ پاٹل ایگاؤں کر، این سی پی شرد پوار ناندیڑ سٹی صدر ڈاکٹر سنیل کدم، اودھو بالا صاحب ٹھاکرے شیوسینا کے ضلع صدر مادھو پاوڑے، شیوسینا کے ضلعی سربراہ بن بارے، بندو کھیڈکر، کانگریس سٹی صدر عبدالستار، این سی پی جنرل سکریٹری پروفیسر ڈی بی جامبھر ونکر، نتیش تدلاپورکر، کانگریس کے ورکنگ صدر مہیش دیشمکھ تروڈیکر، پروفیسر مظہرالدین، بالاصاحب مدھوسواد، کانگریس خواتین ضلع صدر ریکھا تائی چوہان، شراون راپن واڑ، این سی پی خواتین ضلع صدر پرانجالی راونگاونکر، شمیم عبداللہ، گنگادھر کاولے پاٹل، سبھاش رائبولے، بالاجی چوہان، دیہی یوتھ ضلع صدر دھنجے سوریاو اور دیگر کارکنان کثیر تعداد میں موجود تھے۔

محمد داؤد زید کا ایم بی بی ایس کیلئے ایمس میں داخلہ

ناندیڑ: (راست) نیٹ TESTENTRANCECUMNATIONAL کا امتحان ملک میں میڈیکل کورسز میں داخلے کے لیے منعقد کیا جاتا ہے۔ اس امتحان کے ذریعے طلباء ایم بی بی ایس، بی اے ایم ایس، بی ڈی ایس اور دیگر میڈیکل کورسز کے لیے داخلہ کے اہل ہوتے ہیں۔ اس مرتبہ قومی سطح پر تقریباً تیئس لاکھ طلباء نے اس امتحان میں شرکت کی تھی۔ اس قومی سطح کے امتحان میں ناندیڑ کے قدیم ادارہ مدینۃ العلوم ہائی اسکول ناندیڑ کے معروف ومخلص معلم محمد مجید احمد سر کے فرزند محمد داؤد زید نے 720 میں سے 690 مارکس حاصل کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی اور ملکی سطح کا 3790 رینک حاصل کیا تھا۔ اس امتحان کے بعد میڈیکل کونسلینگ کمیٹی MCC نے پہلے مرحلے میں الاٹمنٹ کا نتیجہ جاری کردیا ہے۔ جس میں ہونہار طالب علم محمد داؤد زید محمد مجید احمد کو قومی سطح کے ٹاپ رینک "دیوگڑھ ایمس، دیوی پور جھارکھنڈ میں داخلہ حاصل کرنے کا الاٹمنٹ جاری کیا گیا ہے۔ ایمس AIIMS آل انڈیا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز یہ ادارہ بھارت کا سب سے معتبر میڈیکل کالجز اور ریسرچ ادارہ میں سے ایک ہے۔ جو ملک کے مختلف خاص شہروں میں واقع ہے۔ ہونہار طالب علم محمد داؤد زید محمد مجید احمد کو دیوگڑھ ایمس میں داخلہ حاصل کرنے پر مدین؟ العلوم ہائی اسکول ناندیڑ کی صدر معلمہ محترمہ متین اطہر صاحبہ اور محمد شکیل احمد سر سپروائزر، شیخ عبداللہ سر، محمد عبدالسمیع سر، شیخ سمیر سر، محمد مکرم سر، فیروز انور کر سر، عبدالرحیم سر، کامل حسینی سر، محمد آصف سر، محمد عقیل سر وغیرہ نے مبارک باد پیش کی اور طالب علم محمد داؤد زید اور محمد مجید احمد سر کی شال پوشی وگلپوشی پیش کی گئی۔ واضح رہے کہ اس نمایاں کامیابی میں محمد مجید احمد سر کے ساتھ انکی اہلیہ محترمہ کا بھی اہم کردار رہا۔ چنانچہ صدر معلمہ محترمہ متین اطہر صاحبہ نے خصوصی طور پر محمد مجید احمد سر کی اہلیہ محترمہ کی شال پوشی اور گلپوشی کر کے مبارک باد پیش کی۔ محمد مجید احمد سر تقریباً ۵۳ سالوں سے تدریس کے مقدس پیشہ سے منسلک ہیں۔ وہ ایم۔ یو انگلش اسکول ناندیڑ میں تدریسی خدمات کے بعد مدین؟ العلوم ہائی اسکول ناندیڑ میں تدریسی خدمات بحسن خوبی انجام دے رہے ہیں۔ ان کی مخلصانہ تدریسی خدمات کی وجہ سے کئی طلباء ملک وبیرون ممالک اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔ گلپوشی کا پروگرام محمد مجید سر کے مکان پر عمل میں آیا۔ پروگرام کے اختتام پر صدر معلمہ محترمہ متین اطہر صاحبہ اور اسکول کے اساتذہ کرام نے ہونہار طالب اور ان کے افراد خانہ کو دعاؤں سے نوازا۔

سیکس اسکینڈل: جے ڈی ایس لیڈر پرجول ریونّا کے خلاف ایس آئی ٹی نے داخل کی 2000 صفحات پر مشتمل چارج شیٹ

بنگلورو: 24/اگست (ایجنسیز) جے ڈی ایس لیڈر اور سابق وزیراعظم ایچ ڈی دیوگوڑا کے پوتے پرجول ریونّا کے خلاف سیکس اسکینڈل سے متعلق جاری جانچ کے دوران ایس آئی ٹی نے چارج شیٹ داخل کردی ہے۔ سابق رکن پارلیمنٹ پرجول ریونّا کے خلاف عصمت دری معاملے میں یہ چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔ ایس آئی ٹی نے پرجول ریونّا کے ساتھ ساتھ ان کے والد اور رکن اسمبلی ایچ ڈی ریونّا کے خلاف بھی جنسی استحصال معاملے میں فرد جرم داخل کیا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق ایس آئی ٹی پرجول کے خلاف چار معاملوں کی جانچ کررہی ہے۔ اس کی تحقیقات میں تقریباً 150 گواہوں کے بیانات درج کیے گئے اور اس کی بنیاد پر 2000 سے زائد صفحات کی چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔

خواتین کو تحفظ فراہم کرنے میں حکومت ناکام

وزیراعلیٰ اور وزیر داخلہ استعفیٰ دیں: نانا پٹولے

کانگریس مہاوکاس اگھاڑی کی ریاست بھر میں خاموش احتجاجی تحریک

ممبئی: بدلاپور میں ہونے والا واقعہ انسانیت کو شرمسار کرنے والا ہے۔ یہ اطلاع ملی ہے کہ ان دو کمسن بچیوں پر 15 دنوں سے زیادتی ہو رہی تھی۔ ریاست کے مختلف علاقوں میں زیادتی کے واقعات ہو رہے ہیں، حکومت لڑکیوں اور خواتین کے تحفظ میں مکمل طور پر ناکام ثابت ہوئی ہے۔ حکومت اور انتظامیہ کی کوئی گرفت نہیں رہی، جس کے نتیجے میں اس طرح کے واقعات بڑھ رہے ہیں۔ اس کے لیے مکمل طور پر وزیراعلیٰ اور وزیر داخلہ ذمہ دار ہیں، اس لیے دونوں کو استعفیٰ دینا چاہیے، یہ مطالبہ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کیا ہے۔ بدلاپور میں کمسن بچیوں پر ہونے والے جنسی زیادتی کے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے مہاوکاس اگھاڑی نے مہایوتی حکومت کے خلاف ہڑتال کا اعلان کیا تھا، لیکن ممبئی ہائی کورٹ کے اس پر پابندی عائد کر دی۔ جس کے بعد اپوزیشن پارٹیوں کی جانب سے ریاست بھر میں سیاہ پٹیاں باندھ کر خاموش احتجاج کیا گیا۔ ریاستی کانگریس کے صدر نانا پٹولے، سی ڈبلیو سی رکن اور پردیش کانگریس کے کارگزار صدر نسیم خان، سابق وزیر جیتندر اوہاڑ، تھانے شہر ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر وکرانت چوہان، تھانے دیہی ضلع کے صدر دیانند چورگھے سمیت سینکڑوں عہدیداروں اور کارکنان نے شدید بارش میں تھانے کے گاندھی چوک پر احتجاج میں حصہ لیا۔ اسمبلی میں کانگریس کے سینئر لیڈر بالاصاحب تھورات نے سنگم نیر میں احتجاج میں حصہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ مہایوتی حکومت کے دور میں ریاست میں لا اینڈ ؟ رڈر نام کی کوئی شئے باقی نہیں بچی ہے۔ مجرموں پر پولیس کا کوئی خوف نہیں رہا۔ حکومت کو عوام اور بہنوں کی حفاظت کی کوئی فکر نہیں ہے، صرف ریاست کو لوٹنے کا کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب اپنی ماؤں اور بہنوں کی حفاظت کے لیے اس حکومت کو ہٹانا ضروری ہوگیا ہے۔ ناگپور میں اپوزیشن لیڈر وجے وڈیٹی وار، ایم ایل اے وکاس ٹھاکرے اور ایم ایل اے اکشیت ونجاری نے سنویدھان چوک پر خاموش احتجاج کیا۔ اس موقع پر وڈیٹی وار نے کہا کہ ریاست میں خواتین پر مظالم کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے اور جنوری سے اب تک 2141 خواتین اور بچیوں پر ظلم ہوا ہے۔ وزیراعلیٰ اور وزیر داخلہ کے اضلاع میں ہی قانون وانتظامیہ کی حالت بدتر ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدلاپور واقعہ کو دبانے کی کوشش حکومت کی جانب سے کی گئی، لیکن ہائی کورٹ نے مہایوتی حکومت کو پھٹکار لگائی اور عوام کے احتجاج کے بعد کارروائی شروع ہوئی ہے۔ اس بگڑی ہوئی، چور، لٹیری اور ڈاکو حکومت کی مذمت کے لیے اور مجرموں کو جلد سے جلد پھانسی دیے جانے کے لیے یہ احتجاج ریاست بھر میں کیا جا رہا ہے۔ قانون ساز کونسل میں اپوزیشن لیڈر شیتل عرف بنٹی پاٹل کی قیادت میں رکن پارلیمنٹ شریمنت شاہو مہاراج سمیت عہدیداروں اور کارکنوں نے کولہاپور میں خاموش احتجاج کیا۔ اس خاموش احتجاج میں ایم ایل اے جے شری پاٹل، ایم ایل اے رتوراج پاٹل، ایم ایل اے راجو بابا اَوَلے، ایم ایل اے جینت اسگاوں کر سمیت مہاوکاس اگھاڑی کے رہنما اور عہدیدار شریک ہوئے۔ امراوتی میں سابق وزیر یشودھا ٹھاکر، ایم پی بلونت وانکھڑے نے احتجاج میں حصہ لے کر حکومت کی مذمت کی۔ ناشک میں شہر کانگریس کے صدر ایڈووکیٹ آکاش چھاڑے اور ایم پی ڈاکٹر شوبھا تائی بچھاو؟ نے حصہ لیا۔ ممبئی کے ناگپاڑہ جنکشن پر ممبئی کانگریس کی صدر ایم پی ورشا گائیکواڑ کی قیادت میں احتجاج کیا گیا۔ ریاستی کانگریس کے دفتر تلک بھون دادر میں ہوئے احتجاج میں ایم ایل اے بھائی جگتاپ، ریاستی کانگریس کے خزانچی ڈاکٹر امر جیت سنگھ منہاس، ریاستی جنرل سیکرٹری مناف حکیم، راجن بھوسلے، سیکرٹری شرینگ برکے سمیت دیگر عہدیدار شریک ہوئے۔ پونے میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے صدر شرد پوار کے ساتھ ریاستی کانگریس کے نائب صدر موہن جوشی سمیت کانگریس عہدیداروں اور کارکنوں نے احتجاج میں حصہ لیا۔ شیوسینا بھون کے سامنے سابق وزیراعلیٰ اور شیوسینا کے سربراہ ادھوٹھاکرے کی قیادت میں احتجاج کیا گیا اور حکومت کی مذمت کی گئی۔ چھترپتی سمبھاجی نگر میں قانون ساز کونسل میں اپوزیشن لیڈر امبا داس دانوے، ایم پی کلیان کالے، سمبھاجی نگر کانگریس کے صدر یوسف شیخ نے احتجاج میں حصہ لیا۔ ریاست کے تمام اضلاع اور تحصیلوں میں مہاوکاس اگھاڑی کے لیڈروں، عہدیداروں اور کارکنوں نے سیاہ پٹیاں باندھ کر حکومت کی مذمت کی۔

خواتین پر ہونے والے مظالم انتہائی قابل مذمت اور افسوسناک

مجرم عناصر کو سخت ترین سزا دی جائے چاہئے: سنیل ٹکرے

ممبئی: خواتین پر ہونے والے مظالم انتہائی قابل مذمت اور افسوسناک ہیں۔ ان مجرمین اور بگڑی ہوئی ذہنیت کے لوگوں کو سخت ترین سزا دی جانی چاہیے۔ یہ نہ صرف میری ذاتی بلکہ پارٹی اور حکومت کے تمام لیڈروں کی بھی یہی رائے ہے۔ یہ باتیں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے صدر اور رکن پارلیمنٹ سنیل ٹکرے نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہیں ہیں۔ سنیل ٹکرے نے کہا کہ اس طرح کے واقعات ہمارے سماج کے لیے ایک داغ ہیں۔ ایسے افراد کے خلاف سخت ترین کارروائی کرنا ضروری ہے۔ مگر ہر معاملے کو سیاسی رنگ دینا مناسب نہیں۔ جمہوریت میں ہر کسی کو اپنی رائے کا حق ہے، اور ہم نے اپنی رائے پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ شرد پوار کو زیڈ پلیس سیکوریٹی کے معاملے پر سنیل ٹکرے نے کہا کہ شرد پوار کو 30-35 سالوں تک ریاست کے وزیراعلیٰ رہنے پر زیڈ پلس سیکیورٹی فراہم کی گئی ہے۔ جب بھی مرکزی حکومت زیڈ پلس سیکیورٹی فراہم کرتی ہے تو وہ ملک کی عظیم شخصیت کے لیے ہوتی ہے جیسے کہ وزیراعظم، وزیر داخلہ اور وزیر دفاع۔ وہی سیکیورٹی گاندھی خاندان کو بھی فراہم کی گئی ہے۔ ممکن ہے کہ وزارت داخلہ کے پاس کچھ انٹیلیجنس معلومات ہوں، اس لیے یہ سیکیورٹی فراہم کی گئی۔ شرد پوار صاحب کو ان سیکیورٹی انتظامات پر کوئی اعتراض نہیں ہے، جیسا کہ تجے راوت اور روہت پوار سمجھتے ہیں۔ وہ نہ صرف ریاست کے بلکہ پورے ملک کے لیڈر ہیں۔ جب وہ مختلف ریاستوں کا دورہ کرتے ہیں تو انہیں یہ سیکیورٹی فراہم کی جاتی ہے۔ ریاست کی زیڈ پلس سیکیورٹی ریاست میں ہی رہتی ہے، اس لیے مرکزی حکومت کی سیکیورٹی اہم ہوتی ہے۔ آخر کار، یہ شرد پوار کا حق ہے کہ وہ اس سیکیورٹی کو قبول کریں یا نہیں۔ لیکن تنقید کرتے وقت فکری دیوالیہ پن دکھانا درست نہیں ہے۔ کانگریس کے دور حکومت میں ٹھاکرے خاندان کو سیکیورٹی فراہم کی گئی تھی، تو اس وقت کانگریس پر یہ الزام لگانا کہ انہوں نے نگرانی کے لیے سیکیورٹی فراہم کی تھی، مناسب نہیں ہے۔ سنیل ٹکرے نے کہا کہ جب 'لاڈ کی بہین یوجنا' شروع کی گئی تو پورے مہاراشٹر کی خواتین نے اس کا پرجوش استقبال کیا۔ اس یوجنا کے بارے میں پورے مہاراشٹر میں جوش وخروش پایا جاتا ہے۔ وزیراعلیٰ ایکناتھ شندے، نائب وزیراعلیٰ دیویندر فڈنویس اور اجیت دادا پوار نے اس اسکیم کو بلاتعطل جاری رکھنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ حالانکہ مخالفین نے پہلے دن سے ہی اس اسکیم کی مخالفت کی ہے۔ اس پر مہاوکاس اگھاڑی کے رہنماؤں کو جواب دینا چاہیے کہ وہ اس اسکیم کے حق میں ہیں یا مخالفت میں۔ روہت پوار پر تنقید کرتے ہوئے سنیل ٹکرے نے کہا کہ انہوں نے جو یاترائیں نکالی تھیں، کیا وہ فضول خرچی تھی؟ راہل گاندھی کے پیدل یاترا کو جو غیر معمولی ردعمل ملا، وہ بے مثال تھا۔ اس پدیاترا کا مقصد کیا تھا؟ اس پر مہاوکاس اگھاڑی کے رہنماؤں کو وضاحت کرنی چاہیے۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی 'جن سمان' یاترا کو جو زبردست عوامی حمایت ملی ہے، اس سے خوفزدہ ہوکر سیاسی مخالفین اس طرح کے بیانات دے رہے ہیں۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔